

فهرست کلمات قرآن

مرتب: ڈاکٹر کامران احمد بٹ

۱

اخ و، ادد، ادی، اذن، اذی، ارب

شمارہ ۵

۲۰۲۴

حواله جات

ماخذ فهرست: **المُعجمُ المُفہَرُسُ لِللفاظِ الْقُرآنِ الْكَرِيمِ** (وضعه: محمد فؤاد عبدالباقي)
متن آیات قرآن: tanzil.net

ترجمہ آیات قرآن: مولانا فتح محمد جالندھری (tanzil.net)
ماخذات حروف اصلیہ: **المُعجمُ المُفہَرُسُ** ، corpus.quran.com

هَمَا بِيَارِ لِلَّتَّا سَرَقُوا مُؤْعَذَةً لِنَمَّةَ قَيْرَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سب سے پہلے خدا نے وحدہ لا شریک کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرتے ہیں جس نے اس کام کی توفیق دی۔

مطالعہ قرآن کے دوران ایک تحریک پیدا ہوئی کہ معلوم کیا جائے کہ قرآن کے الفاظ خود قرآن میں کس طرز پر استعمال ہوئے ہیں تاکہ ایک سیاق و سبق ان الفاظ کا واضح مزید ہو۔

اس ارادہ کے تحت مصر کے مایہ ناز محقق حضرت استاذ محمد فواد الباقی رحمۃ اللہ علیہ کی "المجمم المفہر لالفاظ القرآن" نظر سے گزری۔

اس میں قرآن کریم کے تمام الفاظ (وہ افعال ہوں یا اسماء پھر ان کی مختلف شکلیں) سے متعلق آیات کیجھ کردی گئی ہیں۔

اس کاوش کا مقصد "المجمم المفہر" کی طرز پر آیات کا مکمل متن مع ترجمہ مرتب کرنا ہے

یہاں جو معلومات فراہم کی گئی ہیں اس کے حصول کے دیگر اچھے ماذرات و سیتاب ہیں۔

فرق مغض معلومات کے پیش کرنے کے طریقے میں ہے۔ ان ماذرات کے حوالہ جات درج کر دیئے گئے ہیں۔

قارئین ان حوالہ جات سے رجوع کر سکتے ہیں اور قرآن فہمی میں مزید بہتری پیدا کر سکتے ہیں۔

وَ مَا تَوْفِيقٍ إِلَّا بِاللَّهِ

وَعِلْمًا مَا لَمْ تَكُنْ تَفْهَمْ وَكَارْفَضْرًا لِّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا

کچھ اس اشاعت کے بارے میں---

اس اشاعت میں حرف "ا" سے شروع ہونے والے کلمات قرآن شامل کئے گئے ہیں جن کے صروف اصلیہ مندرجہ ذیل ہیں۔
اخ و، ادد، ادی، اذن، اذی، ارب

* صروف اصلیہ کا ترجمہ نہیں ہوتا کیونکہ یہ کلمہ یا لفظ کے ضمیر میں نہیں آتے۔
ان پر بنی الفاظ کا مطلب اکثر ویشرمر کردی مفہوم سے مشابہت رکھتا ہے۔ کلمات کے ترجمہ کے لیے کسی معیاری لغت کا استعمال کریں۔

نمبر	صروف اصلیہ	* مرکزی مفہوم
1	اخ و	بھائی، ہن
2	ادد	غالمانہ
3	ادی	ادائیگی، پہنچانا
4	اذن	اجازت، رخصت، اعلان، کان
5	اذی	اذیت، پریشانی
6	ارب	خواہش، استعمال

ا خ و

اَخ

<p>﴿ وَلَكُمْ نصْفُ مَا تَرَكَ أَرْوَجُكُمْ إِن لَمْ يَكُن لَّهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الْرُّبُعُ مَا تَرَكُنَّ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَيَنَّ بِهَا أَوْ دِينٍ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مَا تَرَكُتُمْ إِن لَمْ يَكُن لَّكُمْ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الْأَنْثُرُنُ مِمَّا تَرَكُتُمْ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصَنُونَ بِهَا أَوْ دِينٍ وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورُثُ كَلَّهُ أَوْ اُمْرَأً وَلَهُ أَخٌ أَوْ أَخْتٌ فَلِكُلٍّ وَحِيدٌ مِنْهُمَا السُّدُسُ فَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَهُمْ شَرَكَاءٌ فِي الْأَنْثُرِ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَى بِهَا أَوْ دِينٍ غَيْرِ مُضَارٍ وَصِيَّةٌ مِنْ أَلَّهِ وَأَلَّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ ﴾</p>	۱۲	النساء	۴
<p>اور جو مال تمہاری عورتیں چھوڑ میرے۔ اگر ان کے اولاد نہ ہو تو اس میں نصف حصہ تمہارا۔ اور اگر اولاد ہو تو ترکے میں تمہارا حصہ چوٹھائی۔ (لیکن یہ تقسیم) وصیت (کی تعییل) کے بعد جو انہوں نے کی ہو یا قرض کے (ادا ہونے کے بعد جو ان کے ذمے ہو، کی جائے گی) اور جو مال تم (مرد) چھوڑ مرو۔ اگر تمہارے اولاد نہ ہو تو تمہاری عورتوں کا اس میں چوٹھا حصہ۔ اور اگر اولاد ہو تو ان کا آٹھواں حصہ (یہ حصے) تمہاری وصیت (کی تعییل) کے بعد جو تم نے کی ہو اور (ادائے) قرض کے (بعد تقسیم کئے جائیں گے) اور اگر ایسے مردیا عورت کی میراث ہو جس کے نبایپ ہونے یعنیا مگر اس کے بھائی ہیں ہو تو ان میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ اور اگر ایک سے زیادہ ہوں تو سب ایک تمہائی میں شریک ہوں گے (یہ حصے بھی ادائے وصیت و قرض بشرطیکہ ان سے میت نے کسی کا نقصان نہ کیا ہو) (تقسیم کئے جائیں گے) یہ خدا کا فرمان ہے۔</p> <p>اور خدا نہیات علم والا (اور) نہیات حلم والا ہے</p>	۲۳	النساء	۴
<p>حُرَمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهِنُكُمْ وَبَنَانُكُمْ وَأَخْوَنُكُمْ وَعَمَّنُكُمْ وَخَلْنُكُمْ وَبَنَانُكُمْ أَلَاخٌ وَبَنَانُكُمْ أَلَاخٌ وَأَمَّهِنُكُمْ الَّتِي أَرْضَعْنُكُمْ وَأَخْوَنُكُمْ مِنْ الرَّضْعَةِ وَأَمَّهِنُكُمْ نِسَانُكُمْ وَرَبِّنُكُمْ الَّتِي فِي حُجُورُكُمْ مِنْ نِسَانُكُمُ الَّتِي دَخَلْنُمْ بِهِنَّ فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا دَخَلْنُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحٌ عَلَيْكُمْ وَخَلَلٌ أَبْنَانُكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلِنُكُمْ وَأَنْ تَجْمِعُوا بَيْنَ الْأَخْتَيْنِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا</p>	۲۳	النساء	۴
<p>تم پر تمہاری مائیں اور بھیں اور بھینیں اور خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہو اور رضاعی بھنیں اور ساسیں عرام کر دی گئی ہیں اور جن عورتوں سے تم مباشرت کر لے ہو ان کی لڑکیاں جنہیں تم پرورش کرتے ہو وہ بھی تم پر حرام ہیں) ہاں اگر ان کے ساتھ تم نے مباشرت نہ کی ہو تو (ان کی لڑکیوں کے ساتھ نکاح کر لیئے ہیں) تم پر کچھ گناہ نہیں اور تمہارے صلبی بیٹوں کی عورتیں بھی اور دو بہنوں کا اکٹھا کرنا بھی (عرام ہے) مگر جو ہو چکا (سو ہو چکا) بے شک خدا بخشنسے والا (اور) رحم کرنے والا ہے</p>	۵۹	یوسف	۱۲
<p>وَلَمَّا جَهَرَ هُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ أَنْثُوْنِي إِلَّا أَنْكُمْ مَنْ أَبْيُكُمْ إِلَّا تَرَوْنَ أَنِّي أُوفِي الْكُلِّ وَأَنَا خَيْرُ الْمُنْزَلِينَ</p>	ج	یوسف	۱۲
<p>جب یوسف نے ان کے لیے ان کا سامان تیار کر دیا تو کہا کہ (بھر آنا تو) جو باپ کی طرف سے تمہارا ایک اور بھائی ہے اسے بھی میرے پاس لیتے آنا۔ کیا تم نہیں، دیکھتے کہ میرا ناپ بھی پوری پوری دیتا ہوں اور مہمانداری بھی خوب کرتا ہوں</p>	ج	یوسف	۱۲

﴿قَالُوا إِن يَسْرُقُ فَقَدْ سَرَقَ أَخْ لَهُ مِنْ قَبْلٍ فَأَسَرَّ هَا يُوسُفُ فِي نَفْسِهِ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ قَالَ أَنْتُمْ شَرُّ مَكَانًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَصِفُونَ﴾	۷۷	یوسف	۱۲
(برادر ان یوسف نے) کہا کہ اگر اس نے چوری کی ہو تو (کچھ عجب نہیں کہ) اس کے ایک بھائی نے بھی پہلے چوری کی تھی یوسف نے اس بات کو اپنے دل میں مخفی رکھا اور ان پر ظاہرنہ ہونے دیا (اور) کہا کہ تم بڑے بد مقاش ہو۔ اور جو تم بیان کرتے ہو خدا اسے خوب جانتا ہے			

آخا

﴿وَأَذْكُرْ أَخَا عَادٍ إِذْ أَنْذَرَ قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ وَقَدْ حَلَّتِ النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ يَدِيهِ وَمِنْ خَلْفِهِ أَلَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهُ إِلَيْ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابٌ يَوْمَ عَظِيمٌ﴾	۶	الأَحْقَاف	۲۱
اور (قوم) عاد کے بھائی (ہو) کو یاد کرو کہ جب انہوں نے اپنی قوم کو سرزین احتفاف میں ہدایت کی اور ان سے پہلے اور سچھے بھی ہدایت کرنے والے گزر چکے تھے کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا ڈر لگتا ہے			

آخانا

﴿فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَى أَبِيهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مُنْعِ مِنَ الْكِيلُ فَأَرْسِلْ مَعْنَا أَخَانَا نَكْلُ وَإِنَّا لَهُ لَحَفِظُونَ﴾	۱۲	یوسف	۶۳
جب وہ اپنے باپ کے پاس واپس گئے تو کہنے لگے کہ ابا (جب تک ہم بنا یں کو ساتھ نہ لے جائیں) ہمارے لیے غلے کی بندش کر دی گئی ہے تو ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج دے تاکہ ہم پھر غلہ لا یں اور ہم اس کے نگہبان ہیں			
﴿وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَعْهُمْ وَجَدُوا بِضَعْهُمْ رُدَثٌ إِلَيْهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مَا تَبْغِي هَذِهِ بِضَعْثَنَا رُدَثٌ إِلَيْنَا وَنَمِيرٌ أَهَنَا وَنَحْفَظُ أَخَانَا وَنَزَدَاهُ كَلْ بَعْرٌ ذِلْكَ كَلْ يَسِيرٌ﴾	۱۲	یوسف	۶۵
اور جب انہوں نے اپنا اسباب کھولا تو دیکھا کہ ان کا سرایہ واپس کر دیا گیا ہے۔ کہنے لگے ابا ہمیں (اور) کیا چاہیئے (لکھیے) یہ ہماری پونجی بھی ہمیں واپس کر دی گئی ہے۔ اب ہم اپنے اہل و عیال کے لیے پھر غلہ لا یں گے اور اپنے بھائی کی نگہبانی کریں گے اور ایک بار شتر زیادہ لا یں گے (کہ) یہ غلہ جو ہم لائے ہیں تھوڑا ہے			

آخاہ

﴿قَالُوا أَرْجِه وَأَخَاهُ وَأَرْسِلْ فِي الْهَدَىنِ حُشْرِينَ﴾	۷	الأَعْرَاف	۱۱۱
انہوں نے (فرعون سے) کہا کہ فی الحال موسی اور اس کے بھائی کے معاملے کو معاف رکھیے اور شہروں میں نقیب روانہ کر دیجیے			
﴿وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ ءاوَى إِلَيْهِ أَخَاهُ قَالَ إِنِّي أَنَا أَحُولُكَ فَلَا تَبْتَسِ مِمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ﴾	۱۲	یوسف	۶۹

اور جب وہ لوگ یوسف کے پاس پہنچے تو یوسف نے اپنے حقیقی بھائی کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا کہ میں تمہارا بھائی ہوں تجو سلوک یہ (تمہارے ساتھ) کرتے رہے ہیں اس پر افسوس نہ کرنا

فَقَدًا بِأُولَئِيْتِهِمْ قَبْلَ وِعَاءِ أَخِيهِ ثُمَّ أَسْتَحْرَجَهَا مِنْ وَعَاءِ أَخِيهِ كَذَلِكَ كِذَنَا لِيُوسُفَ مَا كَانَ لِيَأْخُذُ أَخَاهُ فِي دِيْنِ الْمَالِكِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ تَرْفَعَ دَرْجَتُ مَنْ شَاءَ وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ

۷۶

یُوسُف

۱۲

پھر یوسف نے اپنے بھائی کے شیلتے سے پہلے ان کے شیلتون کو دیکھنا شروع کیا پھر اپنے بھائی کے شیلتے میں سے اس کو نکال لیا۔ اس طرح ہم نے یوسف کے لیے تدبیر کی (ورنہ) بادشاہ کے قانون کے مطابق وہ مشیت خدا کے سوا اپنے بھائی کو لے نہیں سکتے تھے۔ ہم جس کے لیے چاہتے ہیں درجے بلند کرتے ہیں۔ اور ہر علم والے سے دوسرا علم والا بڑھ کر ہے

وَوَهَبْنَا لَهُ مِنْ رَحْمَتِنَا أَخَاهُ هُرُونَ نَبِيًّا

۵۳

مَرْيَم

۱۹

اور اپنی مہربانی سے اُن کو اُن کا بھائی ہارون یعنی بر عطا کیا

ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَى وَأَخَاهُ هُرُونَ بِإِلِيْتِنَا وَسُلْطَنٌ مُّبِينٌ

۴۵

الْمُؤْمِنُونَ

۲۲

پھر ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی ہارون کو اپنی نشایاں اور دلیل ظاہر دے کر بھیجا

وَلَقَدْ ءاَتَيْنَا مُوسَى الْكِتَبَ وَجَعَلْنَا مَعَهُ أَخَاهُ هُرُونَ وَزِبْرِيَا

۳۵

الْفُرْقَان

۲۵

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور ان کے بھائی ہارون کو مددگار بنانا کرنے کے ساتھ کیا

فَأُلْوَأْ أَرْجُهُ وَأَخَاهُ وَأَبْعَثْ فِي الْمَدَائِنِ حُشْرِينَ

۳۶

الشُّعَرَاء

۲۶

انہوں نے کہا کہ اسے اور اس کے بھائی (کے بارے) میں کچھ توقف کھینچئے اور شہروں میں ہر کارے بھیج دیجئے

أَخَاهُمْ

﴿ وَإِلَى عَادٍ أَخَاهُمْ هُوَدًا ﴾ قَالَ يَقُومٌ أَعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ أَفَلَا تَنْتَقِلُونَ

۶۵

الْأَعْرَاف

۷

اور (اسی طرح) قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا۔ انہوں نے کہا کہ بھائیو خدا ہی کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبد نہیں۔ کیا تم ڈرتے نہیں؟

۷۳

الْأَعْرَاف

۷

وَإِلَى نَمُودَ أَخَاهُمْ صَلَحًا قَالَ يَقُومٌ أَعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ قَدْ جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ هَذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ إِلَيْهَا أَيَّةٌ فَذَرُوهَا تَأْكُلُ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَا تَمْسُوْهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذُكُمْ عَذَابُ الْيَمِّ

اور قوم نمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا۔ (تو) صالح نے کہا کہ اسے قوم! خدا ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبد نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک مجھہ آچکا ہے۔ (یعنی) یہی خدا کی اوٹھنی تمہارے لیے مجھہ ہے۔ تو اسے (آزاد) چبوڑو کہ خدا کی زین میں چرتی پھرے اور تم اسے بری نیت سے ہاتھ بھی نہ لگانا۔ ورنہ عذاب الیم میں تمہیں پکڑ لے گا

۷	الْأَعْرَاف	۸۵	فَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شَعِيبًا قَالَ يَقُومٌ أَعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ فَمَنْ جَاءَكُمْ بِنَيَّةً مِنْ رَبِّكُمْ فَأُؤْفِوْا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَحَهَا دُلْكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ
۱۱	ہُود	۵۰	وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا قَالَ يَقُومٌ أَعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُفْتَرُونَ
۱۱	ہُود	۶۱	وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَلِحًا قَالَ يَقُومٌ أَعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ هُوَ أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَأَسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَأَسْتَغْفِرُهُ ثُمَّ ثُوَبُوا إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّيَ فَرِیبٌ مُجِيبٌ
۱۱	ہُود	۸۴	وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شَعِيبًا قَالَ يَقُومٌ أَعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ وَلَا تَنْفَصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ إِنَّى أَرَكُمْ بِخَيْرٍ وَإِنَّى أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُحِيطٍ
۲۷	النَّمْل	۴۵	وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَلِحًا أَنْ أَعْبُدُوا اللَّهَ فَإِذَا هُمْ فَرِيقًا يَحْتَصِمُونَ
۲۹	الْعَنكَبُوت	۳۶	وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شَعِيبًا فَقَالَ يَقُومٌ أَعْبُدُوا اللَّهَ وَأَرْجُوا الْيَوْمَ أُلَّا أَخْرَ وَلَا تَعْنَوْا فِي الْأَرْضِ مُعْسِدِينَ
۱۲	یُوسُف	۶۹	وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ ءاَوَى إِلَيْهِ أَخَاهُ قَالَ إِنَّى أَحْوَكَ فَلَا تَبْتَسِسْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

أَخْوَكَ

او رج ب وہ لوگ یوسف کے پاس پہنچے تو یوسف نے اپنے حقیقی بھائی کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا کہ میں تمہارا بھائی ہوں تو جو سلوک یہ (تمہارے ساتھ) کرتے رہے ہیں اس پر افسوس نہ کرنا	۴۲	طہ	۲۰
تو تم اور تمہارا بھائی دونوں ہماری نشایاں لے کر جاؤ اور میری یاد میں سستی نہ کرنا			

اَخُوهُ

إِذْ قَالُوا لِيُوسُفَ وَأَخْوَهُ أَحَبُّ إِلَيَّ أَبِيَّنَا مِنَ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّ أَبَانَا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ	۸	یُوسُف	۱۲
جب انہوں نے (آپس میں) تذکرہ کیا کہ یوسف اور اس کا بھائی ابا کو ہم سے زیادہ بیمارے ہیں حالانکہ ہم جماعت (کی جماعت) ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ ابا صریح غلطی پر ہیں			

اَخُوهُمْ

إِذْ قَالَ أَهْمَمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّفَوَّنَ	۱۰۶	الشِّعْرَاء	۲۶
جب ان سے ان کے بھائی نوح نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں			
إِذْ قَالَ أَهْمَمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا تَتَّفَوَّنَ	۱۲۴	الشِّعْرَاء	۲۶
جب ان سے ان کے بھائی ہود نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں			
إِذْ قَالَ أَهْمَمْ أَخُوهُمْ صَلِحٌ أَلَا تَتَّفَوَّنَ	۱۴۲	الشِّعْرَاء	۲۶
جب ان سے ان کے بھائی صلح نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں؟			
إِذْ قَالَ أَهْمَمْ أَخُوهُمْ لُوطٌ أَلَا تَتَّفَوَّنَ	۱۶۱	الشِّعْرَاء	۲۶
جب ان سے ان کے بھائی لوط نے کہا کہ تم کیوں نہیں ڈرتے؟			

اِخِی

قَالَ رَبِّ إِنِّی لَا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِی وَأَخِی مُطَافِرُقٌ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمَ الْفَسِيقِینَ	۲۵	الْمَائِدَة	۵
موسیٰ نے (خدا سے) ایجاد کی کہ پروردگار میں اپنے اور اپنے بھائی کے سوا اور کسی پر اختیار نہیں رکھتا تو ہم میں اور ان نافرمان لوگوں میں جدائی کر دے			
فَبَعَثَ اللَّهُ عَرَابًا يَنْهَا فِي الْأَرْضِ إِلَيْهِ كَيْنَتْ بُؤْرَى سَوْءَةً أَخِيهِ قَالَ يُوَيْلَتَى أَعْجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَذَا الْغَرَابِ فَأَوْرَى سَوْءَةً أَخِي فَأَصْبَحَ مِنَ الظَّمِينَ	۳۱	الْمَائِدَة	۵

اب خدا نے ایک کوا بھیجا جو زمین کریدنے لگا تاکہ اسے دکھائے کہ اپنے بھائی کی لاش کو کیونکر چھپائے کہنے لگا اے ہے مجھ سے اتنا بھی نہ ہو سکا کہ اس کوے کے برابر ہوتا کہ اپنے بھائی کی لاش چھپا دیتا پھر وہ پشمیان ہوا			
قَالَ رَبِّ أَغْفِرْ لِي وَلَاْخِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ ۖ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الْرَّحْمَينَ	۱۵۱	الْأَعْرَاف	۷
تب انہوں نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار مجھے اور میرے بھائی کو معاف فرم اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر تو سب سے بڑھ کر حرم کرنے والا ہے			
قَالُوا أَعْنَاكَ لَأَنْتَ يُوسُفُ ۖ قَالَ أَنَا يُوسُفُ وَهُذَا أَخِيٌّ مُقْدَدٌ مَنْ أَنْتَ مَنْ يَتَّقُ وَيَصْبِرُ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيقُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ	۹۰	يُوسُف	۱۲
وہ بولے کیا تم ہی یوسف ہو؟ انہوں نے کہا ہاں ہیں ہی یوسف ہوں۔ اور (نبیاں کی طرف اشارہ کر کے کہنے لگے) یہ میرا بھائی ہے خدا نے ہم پر بڑا احسان کیا ہے۔ جو شخص خدا سے ڈرتا اور صبر کرتا ہے تو خدا نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا			
هُرُونَ أَخِي	۳۰	طہ	۲۰
(یعنی) میرے بھائی ہارون کو			
وَأَخِي هُرُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَائِنًا فَأَرْسَلْنَاهُ مَعِي رِدْءًا بُصْدَقَنِي ۖ إِنَّى أَحَافُ أَنْ يُكَذِّبُونَ	۳۴	الْقصص	۲۸
اور ہارون (جو) میرا بھائی (ہے) اس کی زبان مجھ سے زیادہ فصح ہے تو اس کو میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج کر میری تصدیق کرے مجھے خوف ہے کہ وہ میری لوگ تکذیب کریں گے			
إِنَّ هُذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً وَلَى نَعْجَةً وَحْدَةً فَقَالَ أَكْفُنْيَهَا وَعَرَّنِي فِي الْخِطَابِ	۲۳	ص	۳۸
(یقینیت یہ ہے کہ) یہ میرا بھائی ہے اس کے (ہاں) ننانوے دنیا ہیں اور میرے (پاس) ایک دنی ہے۔ یہ کہتا ہے کہ یہ بھی میرے حوالے کر دے اور گفتگو میں مجھ پر زبردستی کرتا ہے			

أَخِيَّا

قَالَ سَنَشِدُ عَصْدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَنًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا ۖ بِإِيمَنَتِنَا أَنْتُمَا وَمَنْ أَتَبْعَكُمَا الْغَلُوْبُونَ	۳۵	الْقصص	۲۸
(خدا نے) فرمایا ہم تمہارے بھائی سے تمہارے بازو مضبوط کریں گے اور تم دونوں کو غلبہ دیں گے تو ہماری نشانیوں کے سبب وہ تم تک پہنچ نہ سکیں گے (اور) تم اور جہنوں نے تمہاری بیروی کی غالب رہو گے			

أَخِيَّه

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصْرُ فِي الْقَلَىٰ ۖ الْحُرُّ بِالْحُرُّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْأَنْثَى بِالْأَنْثَى ۚ	۱۷۸	الْبَقَرَة	۲
فَمَنْ غُفرَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ ۖ فَاتِّبِاعُ الْمَعْرُوفِ وَأَدَاءُ إِلَيْهِ إِيمَانُكُمْ ۖ ذَلِكَ تَحْفِيفٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ۗ			

مومنو! تم کو مقتولوں کے بارے میں قصاص (یعنی خون کے بد لے خون) کا حکم دیا جاتا ہے (اس طرح پر کہ) آزاد کے بد لے آزاد (مارا جائے) اور غلام کے بد لے غلام اور عورت کے بد لے عورت اور قاتل کو اس کے (مقتول) بھائی کے قصاص میں سے کچھ معاف کر دیا جائے تو (وارث مقتول) کو پسندیدہ طریق سے (قرارداد کی) یہودی (یعنی مطالبہ خون ہبہ) کرنا اور (قاتل کو) خوش خونی کے ساتھ ادا کرنا چاہیئے یہ پروردگار کی طرف سے تمہارے لئے آسانی اور مہربانی ہے جو اس کے بعد زیادتی کرے اس کے لئے دکھ کا عذاب ہے

٣٠	الْمَائِدَةَ	٥
٣١	الْمَائِدَةَ	٥
١٤٢	الْأَعْرَافَ	٧
١٥٠	الْأَعْرَافَ	٧
٨٧	يُوْسُفَ	١٠
٦٤	يُوْسُفَ	١٢

(یعقوب نے) کہا کہ میں اس کے بارے میں تمہارا اعتبار نہیں کرتا مگر ویسا ہی جیسا اس کے بھائی کے بارے میں کیا تھا۔ سو خدا ہی بہتر نگہبان ہے۔ اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے			
فَلَمَّا جَهَرَ هُمْ بِجَهَازٍ هُمْ جَعَلُوا سِقَايَةً فِي رَحْلٍ أَخِيهِ ثُمَّ أَدْنَى مُؤَذِّنَ أَيْتَهَا الْعِيرُ إِنَّمَا لَسْرُ ثُونَ	۷۰	یوسف	۱۲
جب ان کا اسباب تیار کر دیا تو اپنے بھائی کے شلیتے میں گلاس رکھ دیا اور پھر (جب وہ آبادی سے باہر نکل گئے تو) ایک پکارنے والے نے آواز دی کہ قافلے والوں کو تو چور ہو			
فَبَدَا بِأُو عِيْتَهُمْ قَبْلَ وَعَاءَ أَخِيهِ ثُمَّ أَسْتَحْرَجَهَا مِنْ وَعَاءَ أَخِيهِ كَذَلِكَ كَذَلِكَ لِيُوسُفَ مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِي دِيْنِ الْمَالِكِ إِلَّا أَنْ يَسْأَءَ اللَّهَ تَرْفُعُ دَرَجَتٍ مِنْ شَاءَ وَقَوْقَ كُلُّ ذِي عِلْمٍ عَلَيْمٌ	۷۶	یوسف	۱۲
پھر یوسف نے اپنے بھائی کے شلیتے سے پہلے ان کے شلیتوں کو دیکھنا شروع کیا پھر اپنے بھائی کے شلیتے میں سے اس کو نکال لیا۔ اس طرح ہم نے یوسف کے لیے تدیر کی (ورنہ) بادشاہ کے قانون کے مطابق وہ مشیت خدا کے سوا اپنے بھائی کو لے نہیں سکتے تھے۔ ہم جس کے لیے چاہتے ہیں درجے بلند کرتے ہیں۔ اور ہر علم والے سے دوسرا علم والا بڑھ کر ہے			
بَيْنَيْ أَدْهَبُوا فَتَحَسَّسُوا مِنْ يُوسُفَ وَأَخِيهِ وَلَا تَأْيِسُوا مِنْ رَوْحِ اللَّهِ إِنَّهُ لَا يَأْيَسُ مِنْ رَوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكُفَّارُونَ	۸۷	یوسف	۱۲
بیٹا (لوں کرو کہ ایک دفعہ پھر) جاؤ اور یوسف اور اس کے بھائی کو تلاش کرو اور خدا کی رحمت سے نا امید نہ ہو۔ کہ خدا کی رحمت سے بے ایمان لوگ نا امید ہوا کرتے ہیں			
قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ إِذْ أَنْتُمْ جِهْلُونَ	۸۹	یوسف	۱۲
(یوسف نے) کہ تمہیں معلوم ہے جب تم نادانی میں پھنسے ہوئے تھے تو تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا			
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ ءاْمَنُوا أَجْتَبْيُوا كَثِيرًا مِنَ الظُّنُنِ إِنَّ بَعْضَ الظُّنُنِ أَثْمٌ وَلَا تَجْسِسُوا وَلَا يَعْثِبَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا أَيُّحُبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يُأْكِلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرْهُتُمُوهُ وَأَنْتُمُوا اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ	۱۲	الحجرات	۴۹
اے اہل ایمان! بہت گمان کرنے سے احتراز کرو کہ بعض گمان لگاہ ہیں۔ اور ایک دوسرے کے حال کا تجسس نہ کیا کرو اور نہ کوئی کسی کی غیبت کرے۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟ اس سے تو تم ضرور نفرت کرو گے۔ (تو غیبت نہ کرو) اور خدا کا ڈر کھو بے شک خدا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے			
وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ	۱۲	المغارج	۷۰
اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی			
يَوْمَ يَقْرُرُ الْمَرءُ مِنْ أَخِيهِ	۳۴	عَبَّسَ	۸۰
اس دن آدمی اپنے بھائی سے دور بھاگے گا			

اَخْوَيْكُم

۱۰	الْحُجَّرَاتِ	۴۹
مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کر دیا کرو۔ اور خدا سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے		

إِخْوَانٌ

۲۷	الْإِسْرَاءِ	۱۷
کر فضول خرچی کرنے والے تو شیطان کے بھائی ہیں۔ اور شیطان اپنے پروردگار (کی نعمتوں) کا کفر ان کرنے والا (یعنی ناشکر) ہے		
۱۳	ق	۵۰
اور عاد اور فرعون اور لوط کے بھائی		

إِخْوَانًا

۱۰۳	آل عمران	۳
اوہ سب مل کر خدا کی (بدایت کی رسی) کو مضبوط پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا اور خدا کی اس مہربانی کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہو گئے اور تم آگ کے گڑھ کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو خدا نے تم کو اس سے بجا لیا اس طرح خدا تم کو اپنی آئینہ کھول کھول کر سناتا ہے تاکہ تم بدایت پاؤ		
۴۷	الْحِجْر	۱۵
اور ان کے دلوں میں جو کدورت ہو گئی ان کو ہم نکال کر (صاف کر) دیں گے (گویا) بھائی بھائی تختوں پر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوئے ہیں		

إِخْوَانَكُم

۲۲۰	الْبَقَرَةِ	۲
فِي الدُّنْيَا وَأَلَّا إِخْرَاجٌ وَيَسُلُونَكُمْ عَنِ الْيَمَنِيِّ مِنْ قُلْ إِصْلَاحٌ لَهُمْ حَيْرٌ وَإِنْ ثَحَالُطُهُمْ فَإِخْوَنُكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدِ مِنَ الْمُصْلِحِ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَا أَعْنَتُكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ		

(عین) دنیا اور آخرت کی باتوں میں (غور کرو)۔ اور تم سے تیموں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ ان کی (حالت کی) اصلاح بہت اچھا کام ہے۔ اور اگر تم ان سے مل جل کر رہنا (یعنی خرج اکھڑا کھنا) چاہو تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور خدا خوب جانتا ہے کہ خرابی کرنے والا کون ہے اور اصلاح کرنے والا کون۔ اور اگر خدا چاہتا تو تم کو تکلیف میں ڈال دیتا۔ بے شک خدا غالب (اور) حکمت والا ہے			
فَإِنْ تَأْبُوا وَأَقْلَمُوا الصَّلَاةَ وَأَتُوا الْزَكُوَةَ فَإِخْوَنُكُمْ فِي الدِّينِ ۖ وَنُفَسِّلُ أَلْءَاءِنَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ	۱۱	التَّوْبَة	۹
اگر یہ تو بہ کر لیں اور نماز پڑھنے اور زکوہ دینے لگیں تو دین میں تمہارے بھائی ہیں۔ اور سمجھنے والے لوگوں کے لیے ہم اپنی آشیں کھول کھول کریاں کرتے ہیں			
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا لَا تَنْتَدِرُوا إِبَاءَكُمْ وَإِخْوَنُكُمْ أُولَيَاءُ إِنْ أَسْتَخِبُوا الْكُفَّارُ عَلَى الْإِيمَانِ ۖ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ	۲۳	التَّوْبَة	۹
اسے اہل ایمان! اگر تمہارے (ماں) باپ اور (بہن) بھائی ایمان کے مقابل کفر کو پسند کریں تو ان سے دوستی نہ رکھو۔ اور جوان سے دوستی رکھیں گے وہ غلام ہیں			
فَلْ إِنْ كَانَ ءَابَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَنُكُمْ وَأَزْوَجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالُ أَقْرَبِنُوْهَا وَتِجَرَّةً تَحْشُوْنَ كَسَادَهَا وَمَسِكِنُ تَرْضُوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِنْ أَنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَجَهَادٍ فِي سَبِيلٍ فَتَرَبَصُوا حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ ۖ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفُسِيقِينَ	۲۴	التَّوْبَة	۹
کہہ دو کہ اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور عورتیں اور خاندان کے آدمی اور مال جو تم کماتے ہو اور تجارت جس کے بند ہونے سے ڈرتے ہو اور مکانات جن کو پسند کرتے ہو خدا اور اس کے رسول سے اور خدا کی راہ میں جہاد کرنے سے تمہیں زیادہ عزیز ہوں تو ٹھہرے رہو یہاں تک کہ خدا اپنا حکم (یعنی عذاب) چھیجے۔ اور خدا نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا			
لَئِسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرَّجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَّجٌ وَلَا عَلَى أَنْفُسِكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ بَيْوَنَكُمْ أَوْ بَيْوَتِ ءَابَائِكُمْ أَوْ بَيْوَتِ أَمْهَلِكُمْ أَوْ بَيْوَتِ إِخْوَنَكُمْ أَوْ بَيْوَتِ أَخْوَنَكُمْ أَوْ بَيْوَتِ عَمَّكُمْ أَوْ بَيْوَتِ عَمَّتُمْ أَوْ بَيْوَتِ أَخْوَلَكُمْ أَوْ بَيْوَتِ خَلَنَكُمْ أَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَفَاتِحَهُ أَوْ صَدِيقُكُمْ أَنِسٌ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا جَمِيعًا أَوْ أَشْتَاتَنَا ۖ فَإِذَا دَخَلْتُمْ بَيْوَتًا فَسَلِّمُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِنْ عِنْدِ اللَّهِ مُبَرَّكَةً طَيِّبَةً ۖ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ أَنَّهُ أَيْتَ لَعْلَكُمْ تَعْقِلُونَ	۶۱	النُّور	۲۴
نہ تو اندھے پر کچھ گناہ ہے اور نہ لگکرے پر اور نہ بیمار پر اور نہ خود تم پر کہ اپنے گھروں سے کھانا کھاؤ یا اپنے باؤں کے گھروں سے یا اپنی ماوں کے گھروں سے یا بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چھاؤں کے گھروں سے یا اپنی بھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ما موؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا اس گھر سے جس کی کنجیاں تمہارے با تھے میر، ہوں با اپنے، وستور، کے گھروں سے (اور اس کا بھی) تم پر کچھ گناہ نہیں کہ سب مل کر کھانا کھاؤ یا جداجدا۔ اور جب گھروں میں جایا کرو تو اپنے (گھروں اول کو) سلام کیا کرو۔ (یہ) خدا کی طرف سے مبارک اور پاکیزہ تحفہ ہے۔ اس طرح خدا اپنی آشیں کھول کھول کریاں فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو			
أَدْعُوْهُمْ لِءَابَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ ۖ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا ءَابَاءَهُمْ فَإِخْوَنُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوْلِيَّكُمْ ۖ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا أَخْطَلْتُمْ بِهِ ۖ وَلَكِنْ مَا تَعْمَدَتْ فُلُوبُكُمْ ۖ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا	۵	الْأَخْرَاب	۳۲

مومنو! لے پاکلوں کو ان کے (اصلی) باؤں کے نام سے پکارا کرو۔ کہ خدا کے نزدیک یہی بات درست ہے۔ اگر تم کو ان کے باؤں کے نام معلوم نہ ہوں تو دین میں وہ تمہارے بھائی اور دوست ہیں اور جو بات تم سے غلطی سے ہو گئی ہو اس میں تم پر کچھ لگنا نہیں۔ لیکن جو قصدولی سے کرو (اس پر موافق ہے) اور خدا بخشنے والا ہربان ہے

إخواننا

وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَوْلُونَ رَبَّنَا أَعْفُرْ لَنَا وَلَا حَوْنَنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلَالًا لِلَّذِينَ ءامَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ	۱۰	الْحَسْر	۵۹
اور (ان کے لئے بھی) جوان (مہاجرین) کے بعد آئے (اور) وہا کرتے ہیں کہ اے پروڈگار ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں گناہ معاف فرما اور مومنوں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ (وحسد) نیبدہ ہونے دے۔ اے ہمارے پروڈگار تو بڑا شفقت کرنے والا ہربان ہے			

إخوانهم

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ ءامَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ كَفَرُوا وَقَالُوا إِلَّا خُونِنَاهُمْ إِذَا ضَرَبُوْا فِي الْأَرْضِ أُوْ كَانُوا غُزْرَى لَوْ كَانُوا عِنْدَنَا مَا مَاتُوا وَمَا قُتِلُوا لِيُجْعَلَ اللَّهُ ذُلْكَ حَسْرَةً فِي قُلُوبِهِمْ وَاللَّهُ يُحْكِمُ وَيُبَيِّنُ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ	۱۵۶	آل عمران	۳
مومنو! ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کفر کرتے ہیں اور ان کے (مسلمان) بھائی جب (خدا کی راہ میں) سفر کریں (اور مر جائیں) یا جہاد کو نکلیں (اور مارے جائیں) تو ان کی نسبت کہتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے۔ ان باتوں سے مقصودیہ ہے کہ خدا ان لوگوں کے دلوں میں افسوس ییدا کر دے اور زندگی اور موت تو خدا ہی دیتا ہے اور خدا ہمارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے			
الَّذِينَ قَالُوا إِلَّا خُونِنَاهُمْ وَقَعْدُوا لَوْ أَطَاعُونَا مَا قُتِلُوا قُلْ فَادْرُءُوهُا عَنْ أَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِنَ	۱۶۸	آل عمران	۳
یہ خود تو (جنگ سے پچ کر) بیٹھ ہی رہے تھے مگر (جنہوں نے راہ خدا میں جانیں قربان کر دیں) اپنے (ان) بھائیوں کے بارے میں بھی کہتے ہیں کہ اگر ہمارا کہا مانتے تو قتل نہ ہوتے۔ کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو اپنے اوپر سے موت کو ثال دینا			
وَمِنْ ءابَائِهِمْ وَدُرْيَتِهِمْ وَإِلَّا خُونِنَاهُمْ وَأَجْتَبَيْنَاهُمْ وَهَدَيْنَاهُمْ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ	۸۷	الأنعام	۶
اور بعض بعض کو ان کے باپ وادا اور اولاد اور بھائیوں میں سے بھی۔ اور ان کو برگزیدہ بھی کیا تھا اور سیدھا رستہ بھی دکھایا تھا			
وَإِلَّا خُونِنَاهُمْ فِي الْغَيْرِ ثُمَّ لَا يُفْصِرُونَ	۲۰۲	الأَغْرَاف	۷
اور ان (کفار) کے بھائی انہیں گراہی میں چھوڑ جا۔ تے، پھر (اس میں کسی طرح کی) کوتاہی نہیں کرتے			
﴿قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الْمُعَوَّقِينَ مِنْكُمْ وَالْفَاغِلِينَ لِإِلَّا خُونِنَاهُمْ هُلْمٌ إِلَيْنَا وَلَا يَأْتُونَ الْبَأْسَ إِلَّا قَلِيلًا﴾	۱۸	الأَحْزَاب	۳۲

<p>خاتم میں سے ان لوگوں کو بھی جانتا ہے جو (لوگوں کو) منع کرتے ہیں اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس چلے آؤ۔ اور لڑائی میں نہیں آتے مگر کم</p> <p>لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمَ أَلْءَ اخْرِ يُوَادُونَ مَنْ حَادَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا أَعْبَاءَ هُمْ أَوْ لَبَنَاءَ هُمْ أَوْ إِحْوَنَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ أَوْ لِكَ كِتَابٍ فِي قُلُوبِهِمُ الْأَيْمَنَ وَأَيْدِيهِمْ بِرُوحٍ مَّهْ مَهْ وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّتٍ ثَجَرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ خَلِدِينَ فِيهَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ أَوْ لِنَكَ حِزْبُ اللَّهِ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ</p>	۲۲	المجادلة	۵۸
<p>جو لوگ خدا پر اور روز قیامت پر ایمان رکھتے ہیں تم ان کو خدا اور اس کے رسول کے دشمنوں سے دوستی کرتے ہوئے نہ دیکھو گے۔ خواہ وہ ان کے باپ یا میٹے یا بھائی یا خاندان ہی کے لوگ ہوں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں خدا نے ایمان (پتھر پر لکیر کی طرح) تحریر کر دیا ہے اور فیض غیبی سے ان کی مدد کی ہے۔ اور وہ ان کو بہشت میں جن کے تھے نہ ہیں بہرہ ہیں داخل کرے گا ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ خدا ان سے خوش اور وہ خدا سے خوش۔ یہی گروہ خدا کا لشکر ہے۔ (اور) سن رکھو کہ خدا ہی کا لشکر مراد حاصل کرنے والا ہے</p>			
<p>۱۱</p> <p>۵۹</p> <p>الْحَسْر</p> <p>الْمُنَذِّرُ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُونَ لِإِحْوَنِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَئِنْ أُخْرِجْتُمْ لَتَخْرُجُنَّ مَعْكُمْ وَلَا نُطِيعُ فِيْكُمْ أَحَدًا أَبِدًا وَإِنْ قُوْلَتُمُ لَنَنْصُرُنَّكُمْ وَاللَّهُ يَشْهُدُ إِنَّهُمْ لَكَذِبُونَ</p>	۱۱	الْحَسْر	۵۹
<p>کیا تم نے ان منافقوں کو نہیں دیکھا جو اپنے کافر بھائیوں سے جو اہل کتاب ہیں کہا کرتے ہیں کہ اگر تم جلاوطن کئے گئے تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکل چلیں گے اور تمہارے بارے میں کبھی کسی کا کہانہ مانیں گے۔ اور اگر تم سے جنگ ہوئی تو تمہاری مذکوریں گے۔ مگر خدا ظاہر کئے دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں</p>			
<h2>إخوانهن</h2>	۳۱	النُّور	۲۴
<p>وَقُلْ لِلْمُؤْمِنِتِ يَعْضُضْنَ مِنْ أَبْصَرِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبَدِّلِنَ زِيَّتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا مَا وَلِيَضْرِبُنَ بِحُمْرَهُنَّ عَلَى جُبُوْبِهِنَّ وَلَا يُبَدِّلِنَ زِيَّتَهُنَّ إِلَّا بِعُولَتِهِنَّ أَوْ ءَابَاءَهُنَّ أَوْ ءَابَاءَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا مَا أَبْنَاهُنَّ أَوْ أَبْنَاءَهُنَّ أَوْ بُعْلَتَهُنَّ أَوْ بَنِي إِحْوَنِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخْوَتَهُنَّ أَوْ نِسَاءَهُنَّ أَوْ مَا مَلَكُتُهُنَ أَوْ أَمْلَاهُنَ أَوْ الْتَّبَعِينَ غَيْرَ أَوْلَى الْأَرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوْ الْطَّفَلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهِرُوا عَلَى عُورَتِ النِّسَاءِ وَلَا يَضْرِبُنَ بِأَرْجَلِهِنَ لَيُعْلَمَ مَا يُخْفِيَنَ مِنْ زِيَّتَهُنَّ وَتُؤْبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهُ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ</p>	۳۱	النُّور	۲۴
<p>اور مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نجی رکھا کریں اور اپنی شرم کا ہوں کی خاطر کیا کریں اور اپنی آرائش (یعنی زیور کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے دیا کریں مگر جو ان میں سے کھلا رہتا ہو۔ اور اپنے سینوں پر اوڑھنیاں اوڑھے رہا کریں اور اپنے خاوند اور بابا اور خسر اور بیٹیوں اور خاوند کے بیٹوں اور بھائیوں اور بھائیوں اور بھائیوں اور اپنی (ہی قسم کی) عورتوں اور لونڈی غذا میں کے سرایز ان خام کے بڑے عورتوں کی خواہش نہ رکھیں یا ایسے لڑکوں کے جو عورتوں کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں (غرض ان لوگوں کے سوا) کسی پر اپنی زینت (اور سنگار کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے دیں۔ اور اپنے پاؤں (ایسے ماورے سے زین پر) نہ ماریں (کہ جھنکار کانوں میں پہنچے اور) ان کا پوشیدہ زیور معلوم ہو جائے۔ اور مومنو! سب خدا کے آگے توبہ کرو تاکہ فلاح پاؤ</p>			

۳۲	الْأَخْرَاب	۵۵	لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِي ءاَبَائِهِنَّ وَلَا اُبْنَائِهِنَّ وَلَا اخْوَنَهِنَّ وَلَا اُبْنَاء اخْوَنَهِنَّ وَلَا نِسَانَهِنَّ وَلَا مَا مَلَكْتُ ايمَنَهُنَّ وَأَتَقْبَلَنَّ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَى كُلِّ شَئٍ شَهِيدًا
عورتوں پر اپنے باؤں سے (پرده نہ کرنے میں) کچھ گناہ نہیں اور نہ اپنے بیٹوں سے اور نہ اپنے بھتیجوں سے اور نہ اپنے بھانجوں سے نہ اپنی (قسم کی) عورتوں سے اور نہ لونڈیوں سے۔ اور (اے عورتو) خدا سے ڈرتی رہو۔ بے شک خدا ہر چیز سے واقف ہے			

إِخْوَة

۴	النِّسَاء	۱۱	يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أُولَدِكُمْ لِلَّذِكَرِ مِثْلُ حَطْ أَلْأَنْثَيْنِ فَإِنْ كُنْ نِسَاءً فَوْقَ أَنْثَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلَاثًا مَا تَرَكَ وَإِنْ كَانَتْ وَحْدَةً فَلَهَا النِّصْفُ وَلِأَبْوَيْهِ لِكُلِّ وَحْدَتِهِمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلَدٌ وَوَرَثَهُ أَبُواهُ فَلِأَمْمَهِ الْثُلَاثُ فَإِنْ كَانَ لَهُ إِحْوَةً فَلِأَمْمَهِ السُّدُسُ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَى بِهَا أَوْ دِينٍ أَبَايُوكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ أَيْهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا فَرِيضَةٌ مِنَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْهَا حَكِيمًا
خاتمهاری اولاد کے بارے میں تم کو ارشاد فرماتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے۔ اور اگر اولاد میت صرف لڑکیاں ہی ہوں (یعنی دویا) دو سے زیادہ تو کل ترکے میں ان کا دو تھائی۔ اور اگر صرف ایک لڑکی ہو تو اس کا حصہ نصف۔ اور میت کے ماں باپ کا یعنی دونوں میں سے ہر ایک کا ترکے میں چھٹا حصہ بشرطیکہ میت کے اولاد ہو۔ اور اگر اولاد نہ ہو اور صرف ماں باپ ہی اس کے وارث ہوں تو ایک تھائی ماں کا حصہ۔ اور اگر میت کے بھائی ہوں تو ماں کا چھٹا حصہ۔ (اور یہ تقسیم ترکہ میت کی) وصیت کی تعمیل کے بعد جو اس نے کی ہو یا قرض کے (ادا ہونے کے بعد جو اس کے ذمے ہو عمل میں آئے گی) تم کو معلوم نہیں کہ تمہارے باپ دادوں اور بیٹوں پوتوں میں سے فائدے کے لحاظ سے کون تم سے زیادہ قریب ہے، یہ حصے خدا کے مقرر کئے ہوئے ہیں اور خدا سب کچھ جانے والا اور حکمت والا ہے			
۴	النِّسَاء	۱۷۶	يَسْنَدُقُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُؤْتِيكُمْ فِي الْكَلَّةِ إِنَّ أَمْرُؤًا هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَمْ يَأْخُذْ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ وَهُوَ يَرَثُهَا إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا وَلَدٌ فَإِنْ كَانَتَا أَنْثَيْنِ فَلَهُمَا النِّصْفُ مِمَّا تَرَكَ وَإِنْ كَانُوا إِحْوَةً رَجَالًا وَنِسَاءً فِلَذَكُرٌ مِثْلُ حَطْ أَلْأَنْثَيْنِ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ أَنْ تَضْلُوا وَاللَّهُ بِكُلِّ شَئٍ عَلِيمٌ
(اے پیغمبر) لوگ تم سے (کلال کے بارے میں) حکم (خدا) دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ خدا کلالہ بارے میں یہ حکم دیتا ہے کہ اگر کوئی ایسا مرد جاتے جس کے اولاد نہ ہو (ماں باپ) اور اس کے بھائی کے ترکے میں سے آدھا حصہ ملے گا۔ اور اگر بھائی اور اس کے اولاد نہ ہو تو اس کے تمام مال کا وارث بھائی ہو گا اور اگر (مرنے والے بھائی کی) دو بھین ہوں تو دونوں کو بھائی کے ترکے میں سے دو تھائی۔ اور اگر بھائی اور بھیں یعنی مرد اور عورتیں ملے جلے وارث ہوں تو وہ کام کا حصہ ہو عورتوں کے برائے ہے۔ (یہ احکام) خدا تم سے اس لئے بیان فرماتا ہے کہ بھتکتے نہ پھرو۔ اور خدا ہر چیز سے واقف ہے			
۱۲	يُوسُف	۵۸	وَجَاءَ إِحْوَةً يُوسُفَ فَلَخَلُوا عَلَيْهِ فَتَرَفَّهُمْ وَهُمْ لَهُ مُنْكِرُونَ

اور یوسف کے بھائی (کنعان سے مصر میں غلہ خریدنے کے لیے) آئے تو یوسف کے پاس گئے تو یوسف نے ان کو بچان لیا اور وہ ان کو نہ بچان سکے

٤٩ الحُجَّات

۱۰

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِحْوَةٌ فَاصْلِحُوا بَيْنَ أَهْوَيْكُمْ وَأَنْقُوا اللَّهُ لَعْلَكُمْ ثُرْحَمُونَ

مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کر دیا کرو۔ اور خدا سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے

إخْوَتِك

١٢ يُوسُف

۵

قَالَ لِيَنَّى لَا تَفْصِنْ رُعَيَاكَ عَلَى إِحْوَنَى فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا إِنَّ الشَّيْطَنَ لِإِنْسَنٍ عَذُّوٌ مُّبِينٌ

انہوں نے کہا کہ میٹا اپنے خواب کا ذکر اپنے بھائیوں سے نہ کرنا نہیں تو وہ تمہارے حق میں کوئی فرب کی چال چلیں گے۔ کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے

إخْوَتِه

١٢ يُوسُف

٧

﴿لَقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتَهُ ءَايَاتٌ لِّلْسَائِلِينَ

ہاں یوسف اور ان کے بھائیوں (کے قصے) میں پوچھنے والوں کے لیے (بہت سی) نشانیاں ہیں

إخْوَتِي

١٢ يُوسُف

۱۰۰

وَرَفَعَ أَبَوِيهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُوا لَهُ سُجْدًا وَقَالَ يَأْبَتِ هَذَا تَأْوِيلُ رُعْبِيِّ مِنْ قَبْلِ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي حَقًّا وَقَدْ أَخْسَنَ بِي إِذْ أَخْرَجَنِي مِنَ السِّجْنِ وَجَاءَ بِكُمْ مِنْ أَنْبُو مِنْ بَعْدِ أَنْ نَزَّغَ الشَّيْطَنُ بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِمَا يَشَاءُ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ

اور اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا اور سب یوسف کے آگے سجدہ میں گڑپڑے اور (اس وقت) یوسف نے کہا ابا جان یہ میرے اس خواب کی تعبیر ہے جو میرے پہلے (بچپن میں) دیکھا تھا۔ میرے پروردگار نے اسے سچ کر دکھایا اور اس نے مجھ پر (بہت سے) احسان کئے ہیں کہ مجھ کو جیل خانے سے نکالا۔ اور اس کے بعد کہ شیطان نے مجھ میں اور میرے بھائیوں میں فساد ڈال دیا تھا۔ آپ کو گاؤں سے بہاں لایا۔ بے شک میرا پروردگار جو چاہتا ہے تدبیر سے کرتا ہے۔ وہ دانا (اور) حکمت والا ہے

اُخْت

٤	النِّسَاء	١٢	وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الْرُّبُعُ مِمَّا تَرَكُنَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَيَنَ بِهَا أَوْ دِينٍ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكُنَ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُنَّ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الَّذِئْنُ مِمَّا تَرَكُنَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُونَ بِهَا أَوْ دِينٍ وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورثُ كَلَّهُ أَوْ امْرَأً وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلٍّ وَحِيدٌ مِنْهُمَا سَدْسُنٌ فَإِنْ كَانُوا أَخْنَرَ مِنْ ذَلِكَ فَهُمْ شَرَكَاءٌ فِي الْثَلَاثَةِ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَى بِهَا أَوْ دِينٍ غَيْرِ مُضَارٍ وَصِيَّةٌ مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ
٤	النِّسَاء	٢٣	أُرْجُو مال تھاری عورتیں چھوڑ مریں۔ اگر ان کے اولاد نہ ہو تو اس میں نصف حصہ تھارا۔ اور اگر اولاد ہو تو ترکے میں تھارا حصہ چوٹھائی۔ (لیکن یہ تقسیم) وصیت (کی تعییل) کے بعد جو انہوں نے کی ہو یا قرض کے (ادا ہونے کے بعد جو ان کے ذمے ہو، کی جائے گی) اور جو مال تم (مرد) چھوڑ مرو۔ اگر تھارے اولاد نہ ہو تو تھاری عورتوں کا اس میں چوٹھا حصہ۔ اور اگر اولاد ہو تو ان کا آٹھواں حصہ (یہ حصے) تھاری وصیت (کی تعییل) کے بعد جو تم نے کی ہو اور (ادائے) قرض کے (بعد تقسیم کئے جائیں گے) اور اگر ایسے مردیا عورت کی میراث ہو جس کے زباد پاپ ہو نہیں مگر اس کے بھائی بہن ہو تو ان میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ اور اگر ایک سے زیادہ ہوں تو سب ایک تھائی میں شریک ہوں گے (یہ حصے بھی ادائے و قرض بشرطیکہ ان سے میت نے کسی کا نقصان نہ کیا ہو) (تقسیم کئے جائیں گے) یہ خدا کا فرمان ہے۔
٤	النِّسَاء	١٧٦	بَسِنْفَوْنَكَ قُلْ اللَّهُ يُفْتَنُكُمْ فِي الْكَلَّةِ إِنْ أَمْرُؤًا هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أَخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ وَهُوَ يَرَثُهَا إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُنَا وَلَدٌ فَإِنْ كَانَتَا أَنْتَنِينَ فَلَهُمَا الْثَلَاثَانِ مِمَّا تَرَكَ وَإِنْ كَانُوا إِخْوَةً رِجَالًا وَنِسَاءً فَلِدَلَّكَ مِثْلُ حَظِّ الْأَنْتَنِينَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ أَنْ تَضِلُّوا وَاللَّهُ يُكَلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

(اے یتیخبر) لوگ تم سے (کالا کے بارے میں) حکم (خدا) دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ خدا کالا بارے میں یہ حکم دیتا ہے کہ اگر کوئی ایسا مرد مرحانے جس کے اولاد نہ ہو (اور نہ ماں باپ) اور اس کے بہن ہو تو اس کو بھائی کے ترکے میں سے آوا حصہ ملے گا۔ اور اگر بہن مرحانے اور اس کے اولاد نہ ہو تو اس کے تمام مال کا وارث بھائی ہو گا اور اگر (مرنے والے بھائی کی) دو بھینیں ہوں تو دونوں کو بھائی کے ترکے میں سے دو تھیں۔ اور اگر بھائی اور بہن یعنی مرد اور عورتیں ملے جلے وارث ہوں تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے۔ (یہ احکام) خدا تم سے اس لئے بیان فرماتا ہے کہ بھائی نہ پھرو۔ اور خدا ہر چیز سے واقف ہے

يَأْخُذْ هُرُونَ مَا كَانَ أَبُوكِ اُمِّ رَأْسَهُ وَمَا كَانَتْ اُمِّكِ بَعْنَىٰ

۲۸

مریم

۱۹

اے ہارون کی بہن نہ تو تیرا باپ ہی بداطوار آدمی تھا اور نہ تیری ماں ہی بدکار تھی

اُخْتَكَ

<p>إِذْ تَمَشِّي أَخْتَكَ فَتَفُولُ هَلْ أَدْلُكُمْ عَلَىٰ مَنْ يَكْفُلُهُ فَرَجَعْنَكَ إِلَيْ أُمِّكَ كَيْ نَقَرَ عَيْنُهَا وَلَا تَحْرَنَ وَقَاتَلَتْ نَفْسًا فَنَجَّيْنَكَ مِنَ الْعَمَّ وَقَاتَلَكَ فُتُولًا فَبَلَّتْ سِينِيَّ فِي أَهْلِ مَدْيَنَ ثُمَّ جَنَّتْ عَلَىٰ قَدْرِ يَمُوسَىٰ</p>	۴۰	طہ	۲۰
جب تمہاری بہن (فرعون کے باں) کنی اور کہنے لگی کہ میں تمہیں ایسا شخص بتاؤں جو اس کو پالے۔ تو (اس طریق سے) ہم نے تم کو تمہاری ماں کے پاس پہنچا دیا تاکہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ رنج نہ کریں۔ اور تم نے ایک شخص کو مارڈا تو ہم نے تم کو غم سے مخلصی دی اور ہم نے تمہاری (کنی باڑ) آزادی کی۔ پھر تم کنی سال اہل مدنیں میں ٹھہرے رہے۔ پھر اے موسیٰ تم (قابلیت رسالت کے) اندازے پر آپنے			

اُخْتِهِ

<p>وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ قُصِّيَّهُ قَبَصَرَتْ بِهِ عَنْ جُنُبٍ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ</p>	۱۱	القصص	۲۸
اور اس کی بہن سے کہا کہ اس کے پچھے پچھے چلی جاتوہ اُسے دور سے دیکھتی رہی اور ان (لوگوں) کو کچھ خبر نہ تھی			

اُخْتَهَا

<p>قَالَ أَدْخُلُوا فِي أَمْمٍ قَدْ حَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ فِي النَّارِ كُلُّمَا دَخَلَتْ أَمْمَةٌ لَعَنَتْ أَخْتَهَا حَتَّىٰ إِذَا أَدَارَكُوا فِيهَا جَمِيعًا قَالَتْ أُخْرَاهُمْ لَا وَلَهُمْ رَبَّنَا هُوَ لَاءُ أَضْلَلُونَا فَأَتَاهُمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِنَ النَّارِ قَالَ لِكُلِّ صِنْعَتْ وَلَا كِنْ لَا تَعْلَمُونَ</p>	۳۸	الآلْعَرَاف	۷
--	----	-------------	---

تو خدا فرمائے گا کہ جنوں اور انسانوں کی جو جماعتیں تم سے پہلے ہو گردی ہیں ان کے ساتھ تم بھی داخل جہنم ہو جاؤ۔ جب ایک جماعت (وہاں) جا داخل ہو گئی تو اپنی (ذہبی) ہن (یعنی اپنے جیسی دوسری جماعت) پر لعنت کرے گی۔ یہاں تک کہ جب سب اس میں داخل ہو جائیں گے تو پچھلی جماعت پہلی کی نسبت کہے گی کہ اے پروردگار! ان ہی لوگوں نے ہم کو گراہ کیا تھا تو ان کو آتش جہنم کا دگنا عذاب دے۔ خدا فرمائے گا کہ (تم) سب کو دلنا (عذاب دیا جائے گا) مگر تم نہیں جانتے

وَمَا تُرِيْهُمْ مِنْ ءَايَةٍ إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ مِنْ أَحْتَهَا وَأَخْدُنْهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ

۴۸

الرُّخْرُف

۴۲

اور جو نشانی ہم ان کو دکھاتے تھے وہ دوسری سے بڑی ہوتی تھی اور ہم نے ان کو عذاب میں پکڑ لیا تاکہ باز آئیں

أَخْتَيْن

حُرَمْتُ عَلَيْكُمْ أَمَّهُكُمْ وَبَنَائِكُمْ وَأَحَوَّلُكُمْ وَعَمِّنْكُمْ وَخَلِّنْكُمْ وَبَنَاثُ الْأَخْ وَبَنَاثُ الْأَخْتِ وَأَمَّهُكُمْ الَّتِي أَرْضَعَنْكُمْ وَأَحَوَّلُكُمْ مِنْ الْرَّضْعَةِ وَأَمَّهُتُ نَسَائِكُمْ وَرَبِّيْنْكُمُ الَّتِي فِي حُجُورِكُمْ مِنْ نَسَائِكُمُ الَّتِي تَخْلُمُ بِهِنَّ فَإِنْ لَمْ تَكُنُوا دَخْلُنَّ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَخَلِّنَ أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلِكُمْ وَأَنْ تَجْمِعُوْا بِهِنَّ الْأَخْتَيْنِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا

۲۳

النِّسَاء

۴

تم پر تمہاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں اور بھوپھیاں اور خالائیں اور بھانجیاں اور وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہو اور رضامی بہنیں اور ساسیں حرام کر دی گئی ہیں اور جن عورتوں سے تم مباشرت کر چکے ہو ان کی لڑکیاں جنہیں تم پرورش کرتے ہو وہ بھی تم پر حرام ہیں) باں اگر ان کے ساتھ تم نے مباشرت نہ کی ہو تو (ان کی لڑکیوں کے ساتھ نکاح کر لینے میں) تم پر کچھ گناہ نہیں اور تمہارے صلبی بیٹوں کی عورتیں بھی اور دو ہننوں کا اکٹھا کرنا بھی (حرام ہے) مگر جو ہو چکا (سو ہو چکا) بے شک خدا بخشندہ والا (اور) رحم کرنے والا ہے

أَخْوَاتِكُمْ

حُرَمْتُ عَلَيْكُمْ أَمَّهُكُمْ وَبَنَائِكُمْ وَأَحَوَّلُكُمْ وَعَمِّنْكُمْ وَخَلِّنْكُمْ وَبَنَاثُ الْأَخْ وَبَنَاثُ الْأَخْتِ وَأَمَّهُكُمْ الَّتِي أَرْضَعَنْكُمْ وَأَحَوَّلُكُمْ مِنْ الْرَّضْعَةِ وَأَمَّهُتُ نَسَائِكُمْ وَرَبِّيْنْكُمُ الَّتِي فِي حُجُورِكُمْ مِنْ نَسَائِكُمُ الَّتِي تَخْلُمُ بِهِنَّ فَإِنْ لَمْ تَكُنُوا دَخْلُنَّ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَخَلِّنَ أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلِكُمْ وَأَنْ تَجْمِعُوْا بِهِنَّ الْأَخْتَيْنِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا

۲۳

النِّسَاء

۴

تم پر تمہاری مائیں اور بیٹیاں اور بھوپھیاں اور خالائیں اور بھانجیاں اور وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہو اور رضامی بہنیں اور ساسیں حرام کر دی گئی ہیں اور جن عورتوں سے تم مباشرت کر چکے ہو ان کی لڑکیاں جنہیں تم پرورش کرنے (ہو وہ بھی تم پر حرام ہیں) باں اگر ان کے ساتھ تم نے مباشرت نہ کی ہو تو (ان کی لڑکیوں کے ساتھ نکاح کر لینے میں) تم پر کچھ گناہ نہیں اور تمہارے صلبی بیٹوں کی عورتیں بھی اور دو ہننوں کا اکٹھا کرنا بھی (حرام ہے) مگر جو ہو چکا (سو ہو چکا) بے شک خدا بخشندہ والا (اور) رحم کرنے والا ہے

۱ د د

إِدَّا

لَقَدْ جِئْنُمْ شَيْئًا إِذَا	۸۹	مَرْيَم	۱۹
(ایسا کہنے والویہ تو) تم برعی بات (زبان پر) لائے ہو			

۱ د ۴

تُؤَدُّوا

﴿إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤْدُوا الْأَمْثَالَ إِلَىٰ أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعُدْلِ إِنَّ اللَّهَ نِعِمًا يَعِظُّكُمْ بِهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا﴾	۵۸	النِّسَاء	۴
خاتم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں ان کے حوالے کر دیا کرو اور جب لوگوں میں فیصلہ کرنے لگو تو انصاف سے فیصلہ کیا کرو خدا تمہیں بہت خوب نصیحت کرتا ہے بے شک خدا سنتا اور دیکھتا ہے			

فَلْيَوَدِ

﴿وَإِنْ كُنْتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِّ هُنْ مَقْبُوضَةٌ فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّدَ الَّذِي أَوْثَمَنَ أَمْنَتْهُ وَلْيُبَقِّرَ اللَّهَ رَبَّهُ وَلَا تَخْمُمُوا الشَّهَدَةَ وَمَنْ يَكْنِمْهَا فَإِنَّهُ ءَاثِمٌ قُلْبُهُ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلَيْهِمْ﴾	۲۸۳	الْبَقَرَةُ	۲
اور اگر تم سفر پر ہو اور (دستاویز) لکھنے والا مل نہ سکے تو (کوئی چیز) رہن یا قبضہ رکھ کر (قرض لے لو) اور اگر کوئی کسی کو این سمجھے (یعنی رہن کے بغیر قرض دیدے) تو امانتدار کو چاہیتے کہ صاحب امانت کی امانت ادا کر دے اور خدا سے جو اس کا پور دکار ہے ڈرے۔ اور (دیکھنا) شہادت کو مت چھپانا۔ جو اس کو چھپائے گا وہ دل کا گنہگار ہو گا۔ اور خدا تمہارے سب کاموں سے واقف ہے			

يُؤَدِّدِ

﴿وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ إِنْ تَأْمُنْهُ بِقِنْطَارٍ يُؤَدِّدُهُ اللَّكَ وَمِنْهُمْ مَنْ إِنْ تَأْمُنْهُ بِدِينَارٍ لَا يُؤَدِّدُهُ إِلَيْكَ إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَائِمًا ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْأَمْمَيْنَ سَبِيلٌ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ﴾	۷۵	آل عمران	۳
---	----	----------	---

اور اہل کتاب میں سے کوئی تو ایسا ہے کہ اگر تم اس کے پاس (روپوں کا) ڈھیر امانت رکھ دو تو تم کو (فوراً) واپس دے دے اور کوئی اس طرح کا ہے کہ اگر اس کے پاس ایک دینار بھی امانت رکھو تو جب تک اس کے سر پر ہر وقت کھڑے نہ رہو تمہیں دے ہی نہیں یہ اس لیے کہ وہ کہتے ہیں کہ امیوں کے بارے میں ہم سے مواخذہ نہیں ہو گایہ خدا پر محض جھوٹ بولتے ہیں اور (اس بات کو) جانتے بھی ہیں

آدَّوا

أَنْ أَدُّوا إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ إِنَّى لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ	۱۸	الدُّخَان	۴
(جنہوں نے) یہ (کہا) کہ خدا کے بندوں (یعنی بنی اسرائیل) کو میرے حوالے کر دو میں تمہارا امانت دار یعنی غیر ہوں			

آذَاءُ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْفَتْنَىٰ الْحُرُّ بِالْحُرُّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْأُنْثَىٰ بِالْأُنْثَىٰ فَمَنْ عَفَىٰ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَإِنَّمَا يُعَذَّبُ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءُ إِلَيْهِ بِإِحْسَنٍ ذَلِكَ تَحْفِظٌ مِّنْ رَبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ فَمَنْ أَعْنَدَىٰ بَعْدَ ذَلِكَ فَلَأُهْلِكَ عَذَابُ الْيَمِّ	۱۷۸	الْبَقَرَةُ	۲
مومنو! تم کو مقتولوں کے بارے میں قصاص (یعنی خون کے بد لے خون) کا حکم دیا جاتا ہے (اس طرح پر کہ) آزاد کے بد لے آزاد (مارا جائے) اور غلام کے بد لے غلام اور عورت کے بد لے عورت اور قاتل کو اس کے (مقتول) بھائی (کے قصاص میں) سے کچھ معاف کر دیا جائے تو (وارث مقتول) کو پسندیدہ طریق سے (قردادوکی) یہ روی (یعنی مطالبة خون، ہبا) کرنا اور (قاتل کو) خوش خوئی کے ساتھ ادا کرنا چاہیئے یہ پروردگار کی طرف سے تمہارے لئے آسانی اور مہربانی ہے جو اس کے بعد زیادتی کرے اس کے لئے دکھ کا عذاب ہے			

ا ذ ن

فَلْ أَرَءَيْتُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ لَكُمْ مِنْ رِزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِثْهُ حَرَاماً وَحَلِلَّا فُلْ ءَالَّهُ أَذِنَ لَكُمْ مَأْمُ علىَ اللَّهِ تَقْتُرُونَ	۵۹	يُونُس	۱۰
کہو کہ بھلا دیکھو تو خدا نے تمہارے لئے جو، زن نازل، فیض اوتوم نے اس میں سے (بعض کو) حرام ٹھہرا یا اور (بعض کو) حلال (ان سے) پوچھو کیا خدا نے تم کو اس کا حکم دیا ہے یا تم خدا پر افراء کرتے ہو			
يَوْمَئِذٍ لَا تَنْفَعُ الشَّفَعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الْحَمْدُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا	۱۰۹	طہ	۲۰
اس روز (کسی کی) سفارش کچھ فائدہ نہ دے گی مگر اس شخص کی جسے خدا اجازت دے اور اس کی بات کو پسند فرمائے			

۳۶	الثُّور	۲۴	
۲۳	سبأ	۳۴	
۳۸	النَّبِيُّ	۷۸	

فِي بُيُوتٍ أَذْنَ اللَّهُ أَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا أَسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْعُذُوْ وَلْأَءَاصَالِ

(وہ قدیل) ان گھروں میں (ہے) جن کے بارے میں خدا نے ارشاد فرمایا ہے کہ بلند کئے جائیں اور وہاں خدا کے نام کا ذکر کیا جائے (اور) ان میں صحیح و شام اس کی تسبیح کرتے رہیں

وَلَا تَنْقَعُ الشَّقْعَةُ عِنْدَهُ إِلَّا لِمَنْ أَذْنَ اللَّهُ حَتَّىٰ إِذَا فَرَّغَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّهُمْ قَالُوا الْحَقُّ^۱
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ

اور خدا کے ہاں (کسی کے لئے) سفارش فائدہ نہ دے گی مگر اس کے لئے جس کے بارے میں وہ اجازت بخشے۔ یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے اخطراب دور کر دیا جائے گا تو کہیں کہ تمہارے پروردگار نے کیا فرمایا ہے۔ (فرشتے) کہیں گے کہ حق (فرمایا ہے) اور وہ عالی رتبہ اور گرامی قدر ہے

يَوْمَ يَقُولُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَفَّاً لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذْنَ اللَّهُ الْرَّحْمَنُ وَقَالَ صَوَابًا

جس دن روح (الاپنے) اور فرشتے صفات باندھ کر کھڑے ہوں گے تو کوئی بول نہ سکے گا مگر جس کو (خدا نے رحمن) اجازت بخشے اور اس نے بات بھی درست کہی ہو

أَذِنْتَ

۴۳	النَّوْبَة	۹	

عَفَا اللَّهُ عَنِكَ لِمَ أَذِنْتَ لَهُمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَتَغْلِيمُ الْكَذَّابِينَ

خدا تمہیں معاف کرے۔ تم نے یہ شتر اس کے کہ تم پر وہ لوگ بھی ظاہر ہو جاتے ہیں جو سچے ہیں اور وہ بھی تمہیں معلوم ہو جاتے جو جھوٹے ہیں ان کو اجازت کیوں دی

أَذِنْتَ

۲	الإِنْشَاقَ	۸۴	
۵	الإِنْشَاقَ	۸۴	

وَأَذِنْتُ لِرَبِّهَا وَحْقَتْ

اور اپنے پروردگار کا فرمان بجا لائے گا اور اسے واجب بھی یہ ہی ہے

وَأَذِنْتُ لِرَبِّهَا وَحْقَتْ

اور اپنے پروردگار کے ارشاد کی تعمیل کرے گی اور اس کو لازم بھی یہی ہے (تو قیامت قائم ہو جائے گی)

آذن

۱۲۳	الْأَعْرَاف	۷	

فَقَالَ فَرْعَوْنُ إِنَّمِنْتُ بِهِ قَبْلَ أَنْ أَذَنَ لَكُمْ إِنْ هَذَا لَمَكْرٌ مَّكْرُ ثُمُودُ فِي الْمَدِينَةِ لِتُخْرِجُوا مِنْهَا أَهْلَهَا
فَسُوفَ تَعْلَمُونَ

فرعون نے کہا کہ پیشتر اس کے کہ میں تمہیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے؟ بے شک یہ فریب ہے جو تم نے مل کر شہر میں کیا ہے تاکہ اہل شہر کو یہاں سے نکال دو۔ سو عنقریب (اس کا تینج) معلوم کرو گے

٢٠	طہ	٧١	<p>قَالَ ءامِنْتُمْ لَهُ قَلْ أَنْ ءادَنَ لَكُمْ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلِمْكُمُ السِّحْرَ فَلَا قُطِعَنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلُكُمْ مِنْ خَلْفٍ وَلَا صَلَبَنَكُمْ فِي جُدُوِ النَّخْلِ وَلَنَعْلَمَنَ أَيْنَا أَشَدُ عَذَابًا وَأَبْقَى</p>
٤٩	الشعراء	٤٩	<p>قَالَ ءامِنْتُمْ لَهُ قَلْ أَنْ ءادَنَ لَكُمْ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلِمْكُمُ السِّحْرَ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ لَا قُطِعَنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلُكُمْ مِنْ خَلْفٍ وَلَا صَلَبَنَكُمْ أَجْمَعِينَ</p>
١٢	یوسف	٨٠	<p>فَلَمَّا أَسْتَبَسُوا مِنْهُ خَلَصُوا نَجِيًّا صَالَ كَبِيرُهُمْ إِنَّهُ لَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ أَيْاكُمْ قَدْ أَخْذَ عَلَيْكُمْ مَوْتِنَا مِنْ اللَّهِ وَمِنْ قَبْلِ مَا فَرَطْتُمْ فِي يُوسُفَ فَلَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ حَتَّى يَأْذَنَ لِي أَبِي أَوْ يَحْكُمَ اللَّهُ لِي وَهُوَ خَيْرُ الْحَكِيمِينَ</p>
٤٢	الشورى	٢١	<p>أَمْ لَهُمْ شُرَكُوا شَرَغُوا لَهُمْ مِنَ الْدِينِ مَا لَمْ يَأْذَنْ بِهِ اللَّهُ وَلَوْلَا كَلْمَةُ الْفَصْلِ لَفُضِيَ بَيْنَهُمْ قَلْ وَإِنَّ الظَّلَمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ</p>
٥٢	النَّجْم	٢٦	<p>{وَكَمْ مِنْ مَلَكٍ فِي السَّمَوَاتِ لَا تُغْنِي شَفَاعُهُمْ شَيْئًا إِلَّا مِنْ بَعْدِ أَنْ يَأْذَنَ اللَّهُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَرْضَى}</p>
٩	النَّوْبَة	٤٩	<p>وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ أَنَّدَنَ لَيْ وَلَا تَقْتَنِي أَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقْطُوا وَإِنَّ جَهَنَّمَ لِمُحِيطَةٍ بِالْكُفَّارِ</p>

یَادُن

إِذْنُ

اور ان میں کوئی ایسا بھی ہے جو کہتا ہے کہ مجھے تو اجازت ہی دیجئے اور آفت میں نہ ڈالئے۔ ویکھو یہ آفت میں پڑکے ہیں اور دوزخ سب کافروں کو گھیرے ہوئے ہے

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ ءَامَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَىٰ أَمْرٍ جَاءَمُ لَمْ يَذْهُوْا حَتَّىٰ يَسْتَذِنُوْهُ
إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَذِنُوْنَكَ أُولَئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِذَا أَسْتَذِنُوكَ لِبَعْضٍ شَانِهِمْ فَأَدْنَ لِمَنْ
شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

مومن تو وہ ہیں جو خدا پر اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور جب کبھی ایسے کام کے لئے جو جمع ہو کر کرنے کا ہو یعنی غیر خدا کے پاس جمع ہوں تو ان سے اجازت لئے بغیر چلے نہیں جاتے۔ اے یعنی غیر جو لوگ تم سے اجازت حاصل کرتے ہیں وہی خدا پر اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں۔ سو جب یہ لوگ تم سے کسی کام کے لئے اجازت مانگا کریں تو ان میں سے جسے چاہا کرو اجازت دے دیا کرو اور ان کے لئے خدا سے بخششیں مانگا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ خدا بخشنے والا مہربان ہے

۲۴

النور

۶۲

فُادِنُوا

فَإِنْ لَمْ تَقْعُلُوا فَأَذْنُوا بِحَرْبٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِنْ تُبْثِمُ فَأَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ

۲۷۹

البقرة

۲

اگر ایسا نہ کرو گے تو خبردار ہو جاؤ (کہ تم) خدا اور رسول سے جنگ کرنے کے لئے (تیار ہوتے ہو) اور اگر تو بہ کرو گے (اور سود چھوڑ دو گے) تو تم کو اپنی اصل رقم لینے کا حق ہے جس میں نہ اور وہ کا تقصیان اور تمہارا نقصان

اُذن

أُذْنَ لِلَّذِينَ يُقْتَلُونَ بِإِنَّهُمْ طَلْمَوْا وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرٍ هُمْ لَدِيْرٌ

۳۹

الحج

۲۲

جن مسلمانوں سے (خواہ مخواہ) لڑائی کی جاتی ہے ان کو اجازت ہے (کہ وہ بھی لڑیں) کیونکہ ان پر ظلم ہو رہا ہے۔ اور خدا (ان کی مدد کرے گا وہ) یقیناً ان کی مدد پر قادر ہے

یُؤْذَن

وَجَاءَ الْمُعَذِّرُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِينَ كَذَبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ سِيِّصِبُ الَّذِينَ كَفَرُوا
مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

۹۰

التوبۃ

۹

اور صحرائشیوں میں سے بھی کچھ لوگ عذر کرتے ہوئے (نمہارے پاس) آئے کہ ان کو بھی اجازت دی جائے اور جنہوں نے خدا اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا وہ (گھریں) بیٹھ رہے سو جو لوگ ان میں سے کافر ہوئے ہیں ان کو دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا

وَيَوْمَ نَبَعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ

۸۴

النخل

۱۶

اوہ جس دن ہم ہر امت میں سے گواہ (معنی پیغمبر) کھڑا کریں گے تو کفار کو (بولنے کی) اجازت ملے گی اور نہ ان کے عذر قبول کئے جائیں گے			
فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ وَإِنْ قِيلَ لَكُمْ أَرْجِعُوهَا فَأَرْجِعُوهُ أَزْكَى لَكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ	۲۸	النُّور	۲۴
اگر تم گھریں کسی کو موجود نہ پاؤ تو جب تک تم کو اجازت نہ دی جائے اس میں مت داخل ہو۔ اور اگر یہ کہا جائے کہ (اس وقت) لوٹ جاؤ تو لوٹ جایا کرو۔ یہ تمہارے لئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے۔ اور جو کام تم کرتے ہو خدا سب جانتا ہے			
يَا إِيَّاهَا الَّذِينَ ءامَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النِّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نُظَرِّيَنَ إِنَّهُ وَلَكُنْ إِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوا فَإِذَا طَعَمْتُمْ فَانْتَشِرُوا وَلَا مُسْتَنْسِيَنَ لِحَدِيثٍ إِنَّ ذَلِكَمْ كَانَ يُؤْذِيَ النِّبِيَّ فَيُسْتَحْيِي مِنْكُمْ وَاللَّهُ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَعَنِ فَسْلُوْهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ ذَلِكُمْ أَطْهَرُ لِفُلوْبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ وَمَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُؤْذِنُوا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَنْ تَشْكُرُوا أَرْوَاحَهُ مِنْ بَعْدِهِ أَبْدِأْ إِنَّ ذَلِكَمْ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيْمًا	۵۳	الْأَحْرَاب	۳۲
مو منو پیغمبر کے گھروں میں نہ جایا کرو مگر اس صورت میں کہ تم کو کھانے کے لئے اجازت دی جائے اور اس کے پکنے کا انتصار بھی نہ کرنا پڑے۔ لیکن جب تمہاری دعوت کی جائے تو جاؤ اور جب کھانا کھا چکو تو چل دو اور باتوں میں ہمی لگا کرنا بیٹھ رہو۔ یہ بات پیغمبر کو ایذا دیتی ہے۔ اور وہ تم سے شرم کرتے ہیں (اور کہتے نہیں ہیں) لیکن خدا سچی بات کے کہنے سے شرم نہیں کرتا۔ اور جب پیغمبروں کی بیویوں سے کوئی سامان مانگو تو پردے کے باہر مانگو۔ یہ تمہارے اور ان کے دونوں کے دلوں کے لئے بہت پاکیزگی کی بات ہے۔ اور تم کو یہ شایاں نہیں کہ پیغمبر خدا کو تکلیف دو اور نہ یہ کہ ان کی بیویوں سے کبھی ان کے بعد نکاح کرو۔ بے شک یہ خدا کے نزدیک بڑا (گناہ کا کام) ہے			
وَلَا يُؤْذَنَ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُونَ	۳۶	الْمُرْسَلَات	۷۷
اور نہ ان کو اجازت دی جائے گی کہ عذر کر سکیں			

اذَنْ

وَنَادَى أَصْنَحُ الْجَنَّةَ أَصْنَحُ الْأَنَارَ أَنْ قُدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدْنَا رَبُّنَا حَفَّا فَهُلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَفَّا قُلُوا نَعَمْ قَدْنَ مُؤَذِّنُ بِيَنْهُمْ أَنْ لُغَةَ اللَّهِ عَلَى الظَّلَمِيْنَ	۴	الْأَعْرَاف	۷
اور اہل بہشت دو زخیوں سے پاکار کر کہیں گے کہ جو وعدہ ہمارے پروردگار نے ہم سے کیا تھا ہم نے تو اسے سچا پالیا۔ بھلا جو وعدہ تمہارے پروردگار نے تم سے کیا تھا تم نے بھی اسے سچا پایا؟ وہ کہیں گے ہاں تو (اس وقت) ان میں ایک پاکارنے والا پاکارے گا کہ بے انصافوں پر خدا کی لعنت			
فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِي رَحْلِ أَخِيهِ ثُمَّ أَذْنَ مُؤَذِّنَ أَيْتَهَا الْعِيرُ إِنَّكُمْ لَسُرُّوْنَ	۷۰	یُوسُف	۱۲

اَذْنُ

وَأَذْنٌ فِي النَّاسِ بِالْحَجَّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَى كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِنْ كُلِّ فَجْعٍ عَمِيقٍ	٢٧	الْحَجَّ	٢٢
اور لوگوں میں حج کے لئے ندا کرو کہ تمہاری ییدل اور دبليے اونٹوں پر جو دور دراز رستوں سے چلے آتے ہو (سوار ہو کر) چلے آئیں			

تَذَكَّرَ

وَإِذْ تَذَكَّرَ رَبُّكَ لَيْبَعَثُنَّ عَلَيْهِمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ مَنْ يَسُوْمُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ ۖ إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ ۖ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ	١٦٧	الْأَعْرَاف	٧
(اور اس وقت کو یاد کرو) جب تمہارے پروردگار نے (یہود کو) آگاہ کر دیا تھا کہ وہ ان پر قیامت تک ایسے شخص کو مسلط رکھے گا جو انہیں بری بری تکلیفیں دیتا رہے۔ بے شک تمہارا پروردگار جلد عذاب کرنے والا ہے اور وہ خشنے والا مہربان بھی ہے			
وَإِذْ تَذَكَّرَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَرْبَدَنُكُمْ ۖ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ	٧	إِبْرَاهِيم	١٤
اور جب تمہارے پروردگار نے (تم کو) آگاہ کیا کہ اگر شکر کرو گے تو میں تمہیں زیادہ دوں گا اور اگر ناشکری کرو گے تو (یاد رکھو کہ) میرا عذاب بھی سخت ہے			

آدَنَاتَ

﴿إِلَيْهِ يُرْدُ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَمَا تَحْرُجُ مِنْ ثَمَرَتِ مِنْ أَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَى وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۝ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَاءِيْ قَالُوا إِنَّا ذَلِكَ مَا مِنْ شَهِيدٍ﴾	٤٧	فَصِّلتَ	٤١
قیامت کے علم کا حال اسی کی طرف دیا جاتا ہے (یعنی قیاست کا علم اسی کو ہے) اور نہ تو پھل گا بھوں سے نکلتے ہیں اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی اور نہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے۔ اور جس دن وہ ان کو پکارے گا (اور کہے گا) کہ میرے شریک کہاں ہیں تو وہ کہیں گے کہ ہم تجوہ سے عرض کرتے ہیں کہ ہم میں سے کسی کو (ان کی) خبر ہی نہیں			

آدَنَتُكُمْ

فَإِنْ تَوَلُّوْا فَقُلْنَ آدَنَتُكُمْ عَلَى سَوَاءٍ ۝ وَإِنْ أَدْرِي أَقْرِيبٌ أَمْ بَعِيدٌ مَا تُوْعَدُونَ	١٠٩	الْأَنْبِيَاء	٢١
اگریہ لوگ منہ پھیریں تو کہہ دو کہ میں نے تم کو سب کو یکساں (احکام الہی سے) آگاہ کر دیا ہے۔ اور مجھ کو معلوم نہیں کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ (عن) قریب (آنے والی) ہے یا (اس کا وقت) دور ہے			

اسناد

۲۴	النور	۵۹	عَلِيهِ حَكِيمٌ	وَإِذَا بَلَغُ الْأَطْفَلُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فُلِيْسْتَدِّنُوا كَمَا أُسْتَدِّنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ إِلَيْهِ وَاللَّهُ
				اور جب تمہارے لڑکے بالغ ہو جائیں تو ان کو بھی اسی طرح اجازت لینی چاہیئے جس طرح ان سے الگے (یعنی بڑے آدمی) اجازت حاصل کرتے رہے ہیں۔ اس طرح خاتم سے اپنی آئین کھول کر سناتا ہے۔ اور خدا جانے والا اور حکمت والا ہے

اسناد

۹	النَّوْبَة	۸۶	وَإِذَا أَنْزَلْتُ سُورَةً أَنْ ءَامِنُوا بِاللَّهِ وَجْهُوكُمْ مَعَ رَسُولِهِ أُسْتَدِّنَكُمْ أُولُوا الْأَطْوَلِ مِنْهُمْ وَقَالُوا دَرْنَا تَكُونُ مَعَ الْفَعِيدِينَ	
				اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے کہ خدا پر ایمان لاو اور اس کے رسول کے ساتھ ہو کر لڑائی کرو تو جو ان میں دولت مند ہیں وہ تم سے اجازت طلب کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں تو رہنے ہی دیکھئے کہ جو لوگ گھروں میں رہیں گے ہم بھی ان کے ساتھ رہیں

اسناد

۹	النَّوْبَة	۸۳	فَإِنْ رَجَعْتُمْ إِلَى طَائِفَةٍ مِنْهُمْ فَأُسْتَدِّنُوكُمْ لِلْخُرُوجِ فَقُلْ لَنْ تَخْرُجُوا مَعِي أَبْدًا وَلَنْ تُقْتَلُوا مَعِي عُدُوا إِنَّكُمْ رَضِيْتم بِالْقَعْدَةِ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوا مَعَ الْخَلِيفِينَ	
				پھر اگر خاتم کو ان میں سے کسی گروہ کی طرف لے جائے اور وہ تم سے نکلنے کی اجازت طلب کریں تو کہہ دینا کہ تم میرے ساتھ ہرگز نہیں نکلو گے اور نہ میرے ساتھ (مدگار ہو کر) دشمن سے لڑائی کرو گے۔ تم ہبھی دفعہ بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے تو اب بھی چھپے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو
۲۴	النور	۶۲	إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ ءَامَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَى أَمْرٍ جَاءِعُ لَمْ يَدْهُبُوا حَتَّى يَسْتَأْنُوْهُ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْنُونَكُمْ أُولَئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ إِنَّمَا أُسْتَدِّنُوكُمْ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَإِنَّمَا لِمَنْ شِئْتُ مِنْهُمْ وَأَسْتَغْفِرُ لَهُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ	
				مومن تو وہ ہیں جو خدا پر اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور جب کبھی ایسے کام کے لئے جو جمع ہو کر کرنے کا ہو پہنچبر خدا کے پاس جمع ہوا تو ان سے اجازت لئے بغیر چلے نہیں جاتے۔ اے بغیر جو لوگ تم سے اجازت حاصل کرتے ہیں وہی خدا پر اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں۔ سو جب یہ لوگ تم سے کسی کام کے لئے اجازت مانگا کریں تو ان میں سے جسے چاہا کرو اجازت دے دیا کرو! دراں۔ کے لئے خدا سے بخششیں مانگا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ خدا بخشنے والا مہربان ہے

فَإِسْتَأْذِنُوا

۲۴	الثُّور	۵۹	فَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَلُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فُلِيسْتَدِنُوا كَمَا أُسْتَدِنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ ءَايَةً ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ
			اور جب تمہارے لڑکے بالغ ہو جائیں تو ان کو بھی اسی طرح اجازت لینی چاہیتے جس طرح ان سے الگے (یعنی بڑے آدمی) اجازت حاصل کرتے رہے ہیں۔ اس طرح خاتم سے اپنی آئین کھول کر سناتا ہے۔ اور خدا جانے والا اور حکمت والا ہے

يَسْتَأْذِنُونَكَ

۹	الْتَّوْبَة	۹۳	﴿۷﴾ إِنَّمَا الْسَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ وَهُمْ أَغْنِيَاءُ رَضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ فُؤُلُومِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ
			الزام تو ان لوگوں پر ہے۔ جو دولت مند ہیں اور (پھر) تم سے اجازت طلب کرتے ہیں (یعنی) اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پچھے رہ جاتی ہیں (گھروں میں بیٹھ) رہیں۔ خدا نے ان کے دلوں پر مہر کر دی ہے پس وہ سمجھتے ہی نہیں
۲۴	الثُّور	۶۲	إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ ءاْمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَىٰ أَمْرٍ جَامِعٍ لَمْ يَدْهُوْا حَتَّىٰ يَسْتَأْذِنُوْهُ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۝ فَإِذَا أُسْتَدِنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأَذِنْ لَمَنْ شَاءَتْ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهُ ۝ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ
			مومن تو وہ ہیں جو خدا پر اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور جب کبھی ایسے کام کے لئے جو جمع ہو کر کرنے کا ہو چکا خدا کے پاس جمع ہوں تو ان سے اجازت لئے بغیر چلے نہیں جاتے۔ اے چکرا جو لوگ تم سے اجازت حاصل کرتے ہیں وہی خدا پر اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں۔ سو جب یہ لوگ تم سے کسی کام کے لئے اجازت مانگا کریں تو ان میں سے جسے چاہا کرو اجازت دے دیا کرو اور ان کے لئے خدا سے بخششیں مانگا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ خدا بخشنسے والا مہربان ہے

يَسْتَأْذِنُوْه

۲۴	الثُّور	۶۲	إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ ءاْمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَىٰ أَمْرٍ جَامِعٍ لَمْ يَدْهُوْا حَتَّىٰ يَسْتَأْذِنُوْهُ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۝ فَإِذَا أُسْتَدِنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأَذِنْ لَمَنْ شَاءَتْ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهُ ۝ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ
----	---------	----	---

مومن تو وہ ہیں جو خدا پر اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور جب کبھی ایسے کام کے لئے جو جمع ہو کر کرنے کا ہو یعنی بغیر خدا کے پاس جمع ہوں تو ان سے اجازت لئے بغیر چلے نہیں جاتے۔ اے یعنی بغیر جو لوگ تم سے اجازت حاصل کرتے ہیں وہی خدا پر اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں۔ سوجب یہ لوگ تم سے کسی کام کے لئے اجازت مانگا کریں تو ان میں سے جسے چاہا کرو اجازت دے دیا کرو اور ان کے لئے خدا سے بخششیں مانگا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ خدا بخشنسے والا مہربان ہے

آذان

وَأَدْنِي مِنَ اللَّهِ وَرَسُولَهُ إِلَى الْأَنْسَاسِ يَوْمَ الْحِجَّةِ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ مِّنَ الْمُسْرِكِينَ لَا وَرَسُولُهُ قَالَ ثُمَّ	۳	التوبۃ	۹
اور حج اکبر کے دن خدا اور اس کے رسول کی طرف سے لوگوں کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ خدا مشرکوں سے بیزار ہے اور اس کا رسول بھی (ان سے دستبردار ہے)۔ پس اگر تم توبہ کرو تو تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اور اگر نہ مانو (اور خدا سے مقابلہ کرو) تو جان رکھو کہ تم خدا کو ہر انہیں سکو گے اور (اے یعنی بغیر) کافروں کو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنادو			

إِذْنٍ

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجَبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَىٰ قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ مُصْنِفًا لِمَا بَيْنَ يَدِيهِ وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ	۹۷	البقرة	۲
کہہ دو کہ جو شخص جبریل کا دشمن ہو (اس کو غصے میں مر جانا چاہیے) اس نے تو (یہ کتاب) خدا کے حکم سے تمہارے دل پر نازل کی ہے جو پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے، اور ایمان والوں کے لیے ہدایت اور بشارت ہے			
وَأَتَبَعُوا مَا تَنْتَلُوا أَشَيْطِينٌ عَلَىٰ مُلْكِ سُلَيْمَانَ وَلَكِنَّ أَشَيْطِينَ كَفَرُوا يُعَلَّمُونَ النَّاسَ السَّخْرُ وَمَا أُنْزَلَ عَلَى الْمُلَكِينَ بِبَأْبَلْ هُرُوتَ وَمَرْوُتَ وَمَا يُعَلَّمَانَ مِنْ أَحَدٍ حَتَّىٰ يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فَتَّةَنَّ فَلَا تَكُفُّرُ مَنْ يَعْلَمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بَيْنَ الْمُرْءَ وَرَوْجَةَ وَمَا هُمْ بِضَارَّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَيَعْلَمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنْ أَشْرَكَهُ مَا لَهُ فِي الْأَرْضِ إِلَّا خَلْقِهِ وَلَيْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ	۱۰۲	البقرة	۲

اور ان (ہریات) کے پچھے لگ گئے جو سلیمان کے عہد سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے اور سلیمان نے مطلق کفر کی بات نہیں کی، بلکہ شیطان ہی کفر کرتے تھے کہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے۔ اور ان باتوں کے بھی (پچھے لگ گئے) جو شہر بابل میں دو فرشتوں (یعنی) ہاروت اور ماروت پر اتری تھیں۔ اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہیں سکھاتے تھے، جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو (ذریعہ) آزمائش ہیں۔ تم کفر میں نہ پڑو۔ غرض لوگ ان سے (ایسا) جادو سکھتے، جس سے میاں بیوی میں جدائی ڈال دیں۔ اور خدا کے حکم کے سوا وہ اس (جادو) سے کسی کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے تھے۔ اور کچھ ایسے (ستر) سکھتے جو ان کو تقصیان ہی پہنچاتے اور فائدہ کچھ نہ دیتے۔ اور وہ جانتے تھے کہ جو شخص ایسی چیزوں (یعنی سحر اور منیر وغیرہ) کا خریدار ہوگا، اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔ اور جس چیز کے عوض انہوں نے اپنی جانوں کو یقین ڈالا، وہ بری تھی۔ کاش وہ (اس بات کو) جانتے

فَلَمَّا فَصَلَ طَلْوُثٌ بِالْجُنُودِ قَالَ إِنَّ اللَّهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهْرٍ فَمَنْ شَرَبَ مِنْهُ فَأَنْتُمْ مَنِيْسٌ مَنِيْسٌ وَمَنْ لَمْ يَطْعَمْهُمْ فَإِنَّهُ مِنِيْسٌ إِلَّا مَنْ أَعْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهِ فَشَرَبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مَنْهُمْ قَلِيلًا جَاءُرَبُّهُ هُوَ وَالَّذِينَ ءامَنُوا مَعَهُمْ قَلِيلًا لَا طَاقَةَ لِنَا لِلْيَوْمِ بِجَلَوْتٍ وَجُنُودِهِ قَالَ الَّذِينَ يَطْبُونَ أَنَّهُمْ مُلْقُوا اللَّهَ كَمْ مِنْ فِتْنَةٍ قَلِيلَةٌ غَلَبَتْ فِتْنَةً كَثِيرَةً بِإِنْدِنِ اللَّهِ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ

۲۴۹

الْبَقَرَةَ

۲

غرض جب طالوت فوجیں لے کر روانہ ہوا تو اس نے (ان سے) کہا کہ خدا ایک نہر سے تمہاری آزمائش کرنے والا ہے۔ جو شخص اس میں سے پانی پی لے گا (اس کی نسبت تصور کیا جائے گا کہ) وہ میرا نہیں۔ اور جونہ پینے گا وہ (سمجھا جائے گا کہ) میرا ہے۔ ہاں اگر کوئی ہاتھ سے چلو بھر پانی پی لے (تو خیر۔ جب وہ لوگ نہر پر پہنچے تو چند شخصوں کے سوابنے پانی پی لیا۔ پھر جب طالوت اور مومن لوگ جو اس کے ساتھ تھے نہر کے پار ہو گئے۔ تو کہنے لگے کہ آج ہم میں جالوت اور اس کے لشکر سے مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں۔ جو لوگ یقین رکھتے تھے کہ ان کو خدا کے رو برو حاضر ہونا ہے وہ کہنے لگے کہ بسا اوقات تھوڑی سی جماعت پر فتح حاصل کی ہے اور خدا استقلال رکھنے والوں کے ساتھ ہے

۲۵۱

الْبَقَرَةَ

۲

فَهَرَمُوْهُمْ بِإِنْدِنِ اللَّهِ وَقُتِلَ دَاؤُدُ جَالُوتَ وَإِنْدِنِ اللَّهِ الْمُلْكُ وَالْحِكْمَةُ وَعَلَمَهُ مِمَّا يَشَاءُ وَلَوْلَا دَفْعَ اللَّهِ الْنَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلَكِنَّ اللَّهَ دُوْ فَضْلٌ عَلَى الْعَلَمِينَ

تو طالوت کی فوج نے خدا کے حکم سے ان کو ہزیمت دی۔ اور داؤد نے جالوت کو قتل کر دیا۔ اور خدا نے اس کو بادشاہی اور دانائی بخشی اور جو کچھ چاہا سکھایا۔ اور خدا لوگوں کو ایک دوسرے (پر چڑھائی اور حملہ کرنے) سے ہشاتانہ رہتا تو ملک تباہ ہوجاتا لیکن خدا اہل عالم پر براہمیان ہے

۴۹

آل عمران

۳

وَرَسُولًا إِلَى بَنِي إِسْرَاعِيلَ أَنَّى قَدْ جَنَحُوكُمْ بِإِيَّاهُ مِنْ رَبِّكُمْ أَنَّى أَخْلُقُ لَكُمْ مِنَ الظَّبَابِ كَهْنَةَ الْطَّيْرِ فَأَنْفَخَ فِيهِ فِيَّكُونُ طَيْرًا بِإِنْدِنِ اللَّهِ وَأَبْرِئُ الْأَكْمَهُ وَالْأَبْرَصَ وَالْأُمْوَاتِ بِإِنْدِنِ اللَّهِ وَأَنِّيْنُكُمْ بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدَّخِرُونَ فِي بَيْوِتِكُمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَاءِيَّةً لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ

اور (عیسیٰ) نبی اسرائیل کی طرف پیغمبر (ہو کر جاتیں گے اور کہیں گے) کہ میں تمہارے پرو دگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں وہ یہ کہ تمہارے سامنے مٹی کی مورت بُشکل پرند بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ خدا کے حکم سے (چچ) جانور ہو جاتا ہے اور ابرص کو تدرست کر دیتا ہوں اور خدا کے حکم سے مردے میں جان ڈال دیتا ہوں اور جو کچھ تم کھا کر آتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کر رکھتے ہو سب تم کو بتا دیتا ہوں اگر تم صاحب ایمان ہو تو ان باتوں میں تمہارے لیے (قرت خدا کی) نشانی ہے

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ كَيْلَيْا مُوَجَّلًا وَمَنْ يُرْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا ثُوَتِيَةً مِنْهَا وَمَنْ يُرْدُ ثَوَابَ الْآخِرَةِ ثُوَتِيَةً مِنْهَا وَسَجَزْيَى الشَّكِيرِينَ

۱۴۵

آل عمران

۳

اور کسی شخص میں طاقت نہیں کہ خدا کے حکم کے بغیر مرجائے (اس نے موت کا) وقت مقرر کر کے لکھ رکھا ہے اور جو شخص دنیا میں (اپنے اعمال کا) بدله چاہے اس کو ہم یہیں بدله دے دیں گے اور جو آخرت میں طالب ٹواب ہو اس کو وہاں اجر عطا کریں گے اور ہم شکر گزاروں کو عنقریب (بہت اچھا) صلدیں گے

وَمَا أَصْبَكُمْ يَوْمَ التَّقَىِ الْجَمِيعَنَ فَإِذْنِ اللَّهِ وَلِيَعْلَمُ الْمُؤْمِنِينَ

۱۶۶

آل عمران

۳

اور جو مصیبت تم پر دونوں جماعتوں کے مقابلے کے دن واقع ہوئی سو خدا کے حکم سے (واقع ہوئی) اور (اس سے) یہ معصود تھا کہ خدا موننوں کو اچھی طرح معلوم

وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طُولًا أَنْ يَنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَإِنْ مَا مَلَكَتِ اِيمَانُكُمْ مَنْ فَتَنَكُمُ الْمُؤْمِنَاتِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِكُمْ بَعْضُكُمْ مَنْ بَعْضٌ فَإِنَّكُمْ هُنَّ بِإِذْنِ اللَّهِ وَأَهْلِهِنَّ أَهْلُهُنَّ أَجْوَرُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ مُحْصَنَاتٍ غَيْرُ مُسْفَحَاتٍ وَلَا مُتَّخِذَاتٍ أَخْذَانٍ فَإِذَا أَخْسَنْتُمْ فَإِنْ أَنْتُمْ بِفَحْشَةِ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ ذَلِكَ لِمَنْ حَشِيَ الْعَنْتَ مِنْكُمْ وَأَنْ تَصْبِرُوا حَيْثُ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

۲۵

النساء

۴

اور جو شخص تم میں سے مومن آزاد عورتوں (یعنی بیویوں) سے نکاح کرنے کا مقدور نہ رکھے تو مومن لوندیوں میں ہی جو تمہارے قبضے میں آگئی ہوں (نکاح کر لے) اور خدا تمہارے ایمان کو اچھی طرح جانتا ہے تم آپس میں ایک دوسرے کے ہم جنس ہو تو ان لوندیوں کے ساتھ ان کے مالکوں سے اجازت حاصل کر کے نکاح کرو اور دستور کے مطابق ان کا مہر بھی ادا کرو و بشرطیکہ عفیف ہوں نہ ایسی کہ کھلم کھلا بدکاری کریں اور نہ درپرده دوستی کرنا چاہیں پھر اگر نکاح میں اکر بدکاری کا ارتکاب کریں تو جو سزا آزاد عورتوں (یعنی بیویوں) کے لئے ہے اس کی آدمی ان کو (دی جائے) یہ (لوندی کے ساتھ نکاح کرنے کی) اجازت اس شخص کو ہے جسے گناہ کر بیٹھنے کا اندیشہ ہو اور اگر صبر کرو تو یہ تمہارے لئے بہت اچھا ہے اور خدا بخشنے والا مہربان ہے

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَأَسْتَغْفِرُوْ اللَّهَ وَأَسْتَغْفِرُ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوْجَدُوا اللَّهَ تَوَابًا رَّحِيمًا

۶۴

النساء

۴

اور ہم نے جو پیغمبر بھیجا ہے اس لئے بھیجا ہے کہ خدا کے فرمان کے مطابق اس کا حکم مانا جائے اور یہ لوگ جب اپنے حق میں ظلم کر بیٹھے تھے اگر تمہارے پاس آتے اور خدا سے بخشش مانگتے اور رسول (خدا) بھی ان کے لئے بخشش طلب کرتے تو خدا کو معاف کرنے والا (اور) مہربان پاتے

۷	الْأَعْرَاف	۵۸	وَالْبَلْدُ الظَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهُ بِإِذْنِ رَبِّهِ وَالَّذِي خُبِثَ لَا يَخْرُجُ إِلَّا نَكِدًا كَذِلِكَ تُصَرَّفُ أَلْءَاءُ إِنْتَ لِقَوْمٍ يَسْكُرُونَ
			جو زین پاکیزہ (ہے) اس میں سے سبھی پروردگار کے حکم سے (نفیں ہی) نکلتا ہے اور جو غراب ہے اس میں جو کچھ ہے ناقص ہوتا ہے۔ اسی طرح ہم آئیوں کو شکر گزار لوگوں کے لئے پھیر پھیر کریاں کرتے ہیں
۸	الأنفال	۶۶	اللَّهُ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلَمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرٌ يَعْلَمُوا مِائَتِينَ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَعْلَمُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ
			اب خدا نے تم پر سے بوجھ ہلکا کر دیا اور معلوم کر لیا کہ (اچھی) تم میں کسی قدر کمزوری ہے۔ پس اگر تم میں ایک سو ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دو سو پر غالب رہیں گے۔ اور اگر ایک ہزار ہوں گے تو خدا کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے۔ اور خدا ثابت قدم رہنے والوں کا مدکار ہے
۱۰	یونس	۱۰۰	وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تُؤْمِنَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَيَجْعَلُ الرَّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ
			حالانکہ کسی شخص کو قدرت نہیں ہے کہ خدا کے حکم کے بغیر ایمان لائے۔ اور جو لوگ بے عقل ہیں ان پر وہ (کفر و ذلت کی) نجاست ڈالتا ہے
۱۲	المرعد	۳۸	وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَرْوَحًا وَذُرَيْةً وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِي بِأَيْةً إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ لِكُلِّ أَجْلٍ كِتَابٍ
			اور (اے محمد ﷺ) ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر ہیجے تھے۔ اور ان کو بیان اور اولاد بھی دی تھی۔ اور کسی پیغمبر کے اختیار کی بات نہ تھی کہ خدا کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لائے۔ ہر (حکم) قضا (کتاب میں) مرقوم ہے
۱۴	إِبْرَاهِيم	۱	الرَّ كَتَبَ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلْمَتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَى صِرْطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ
			الر۔ (یہ) ایک (پر نور) کتاب (ہے) اس کو ہم نے تم پر اس لیے نازل کیا ہے کہ لوگوں کو اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاؤ (یعنی) ان کے پروردگار کے حکم سے غالب اور قابل تعریف (خدا) کے رستے کی طرف
۱۴	إِبْرَاهِيم	۱۱	فَلَمَّا أَتَاهُمْ رُسُلُهُمْ إِنَّهُنَّ إِلَّا بَشَرٌ مُّثَكَّمٌ وَلِكَنَّ اللَّهَ يَمْنُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَمَا كَانَ لَنَا أَنْ تَأْتِيَكُمْ بِسُلْطَنٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَعَلَى اللَّهِ فَلَيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ
			پیغمبروں نے ان سے کہا کہ ہاں ہم تمہارے ہی جیسے آدمی ہیں۔ لیکن خدا اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے (بوت کا) احسان کرتا ہے اور ہمارے اختیار کی بات نہیں کہ ہم خدا کے حکم کے بغیر تم کو (تمہاری فرماں ش کے مطابق) مجرہ دکھائیں اور خدا ہی پر مومنوں کو بھروسہ رکھنا چاہیے
۱۴	إِبْرَاهِيم	۲۳	وَأُنْذَلَ الَّذِينَ ءامَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ جَنَّتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ حَلِيلِنَ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ تَحِيَّهُمْ فِيهَا سَمَّ
			اور جو ایمان لائے اور عمل یک کیے وہ بہشتوں میں داخل کیے جائیں گے جن کے نیچے نہیں بہرہ رہی ہیں اپنے پروردگار کے حکم سے ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ وہاں، ان کی صاحب سلامت سلام ہوگا
۱۴	إِبْرَاهِيم	۲۵	ثُؤْتَى أَكْلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ

۱۲	سَبَا	۳۴	
۳۲	فاطِر	۳۵	
۷۸	غَافِر	۴۰	
۱۰	الْمُجَادِلَة	۵۸	
۵	الْحَسْنَة	۵۹	
۱۱	النَّعَاجِن	۶۴	
۴	الْقَدْر	۹۷	

اس میں روح (الاین) اور فرشتہ ہر کام کے (انتظام کے) لیے اپنے پروردگار کے حکم سے اترتے ہیں

إِذْنٍ

كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَحِدَةً فَبَعَثَ اللَّهُ النَّبِيًّا مُّبَشِّرًا بِنَوْمَةٍ وَمُنذِرًا بِنَوْمَةٍ وَأَنْزَلَ مَعْهُمُ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِيَحُكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيمَا أَخْتَلَفُوا فِيهِ وَمَا أَخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُواهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَنَّهُمُ الْبَيِّنَاتُ بَعْدًا بَيْنَهُمْ فَهَذَا اللَّهُ الَّذِينَ ءامَنُوا لِمَا أَخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ وَاللَّهُ يَهُدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ	٢١٣	الْبَقَرَةَ	٢
<p>(پہلے تو سب) لوگوں کا ایک ہی مذہب تھا (لیکن وہ آپس میں اختلاف کرنے لگے) تو خدا نے (ان کی طرف) بشارت دینے والے اور ڈر سنانے والے بتغیرت بھیجیں اور ان پر سچائی کے ساتھ کتابیں نازل کیں تاکہ جن امور میں لوگ اختلاف کرتے تھے ان کا ان میں فیصلہ کر دے۔ اور اس میں اختلاف بھی انہیں لوگوں نے کیا جن کو کتاب دی گئی تھی باوجود یہ کہ ان کے پاس کھلے ہوئے احکام آچکے تھے (اور یہ اختلاف انہوں نے صرف) آپس کی ضد سے (کیا) تو جس امر حق میں وہ اختلاف کرتے تھے خدا نے اپنی مہربانی سے مومنوں کو اس کی راہ دکھادی۔ اور خدا جس کو چاہتا ہے سیدھا راستہ دکھا دیتا ہے</p>			
وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَاتْ حَتَّىٰ يُؤْمِنْنَ وَلَا مُلْمِمَةٌ مُؤْمِنَةٌ حَيْرٌ مَنْ مُشْرِكَاتْ وَلَوْ أَعْجَبْتُكُمْ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكَاتْ حَتَّىٰ يُؤْمِنْنَ وَلَعِبْدُ مُؤْمِنٌ حَيْرٌ مَنْ مُشْرِكَاتْ وَلَوْ أَعْجَبْتُكُمْ أُولَئِكَ يَذْعُونَ إِلَى النَّارِ وَاللَّهُ يَدْعُوا إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ وَبِيُّنِنَّ إِلَيْتُهُ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ	٢٢١	الْبَقَرَةَ	٢
<p>اور (مومنوں) مشرک عورتوں سے جب تک کہ ایمان نہ لائیں نکاح نہ کرنا۔ کیونکہ مشرک عورت خواہ تم کو کیسی ہی بھلی لگے اس سے مومن لوندی بہتر ہے۔ اور (اسی طرح) مشرک مرد جب تک ایمان نہ لائیں مومن عورتوں کو ان کو زوجیت میں نہ دینا کیونکہ مشرک (مرد) سے خواہ وہ تم کو کیسا ہی بھلا لگے مومن غلام بہتر ہے۔ یہ (مشرک لوگوں کو) دوسرے کی طرف بلاتے ہیں۔ اور خدا اپنی مہربانی سے بہشت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے۔ اور اپنے حکم لوگوں سے کھول کھول کریان کرتا ہے تاکہ نصیحت حاصل کریں</p>			
اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَقُّ الْقَيُومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا تُنْوِمُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفُهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسَعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَؤْدِهُ حَفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ	٢٥٥	الْبَقَرَةَ	٢
<p>خدا (وہ معمود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ ہمیشہ رہنے والا اسے نہ اونگہ آتی ہے نہ یند جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہیں ہب سب اسی کا ہے کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس سے (کسی کی) سفارش کر سکے جو کچھ لوگوں کے رو برو ہو رہا ہے اور جو کچھ ان کے پیچے ہو چکا ہے اسے سب معلوم ہے اور وہ اس کی معلومات میں سے کس چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے ہاں جس تدریج چاہتا ہے (اسی قدر معلوم کرا دیتا ہے) اس کی بادشاہی (اور علم) آسمان اور زمین سب پر حاوی ہے اور اسے ان کی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں وہ بڑا عالی رتبہ اور جلیل القدر ہے</p>			

۳	آل عمران	۱۵۲	وَلَقَدْ صَدَقْتُمُ اللَّهَ وَعْدَهُ إِذْ تَحْسُنُونَهُمْ بِإِذْنِهِ حَتَّىٰ إِذَا فَشَلْتُمْ وَتَنَزَّلَ عَنْهُمْ فِي الْأَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مَنْ بَعْدَ مَا أَرْبَكْتُمْ مَا تُحِبُّونَ مِنْكُمْ مَنْ يُرِيدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَنْ يُرِيدُ الْآخِرَةَ ثُمَّ صَرَفْتُمْ عَنْهُمْ لِيَنْتَلِكُمْ وَلَقَدْ عَفَ عَنْكُمْ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ
			اور خدا نے اپنا وعدہ سچا کر دیا (معنی) اس وقت جبکہ تم کافروں کو اس کے حکم سے قتل کر رہے تھے یہاں تک کہ جو تم چاہتے تھے خدا نے تم کو دکھایا اس کے بعد تم نے ہمت ہار دی اور حکم (ینگبر) میں جھگڑا کرنے لگے اور اس کی نافرمانی کی بعض تو تم میں سے دنیا کے خواستگار تھے اور بعض آخرت کے طالب اس وقت خدا نے تم کو ان (کے مقابلے) سے بھیر کر بھاگا دیا تاکہ تمہاری آرامش کرے اور اس نے تمہارا قصور معاف کر دیا اور خدا مومنو پر بڑا فضل کرنے والا ہے
۵	المائدة	۱۶	يَبْدِي بِهِ اللَّهُ مَنْ أَتَيَّ رَضْوَانَهُ سُلْطَنَ اللَّسْلَمِ وَيُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلْمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ
			جس سے خدا اپنی رضا پر چلنے والوں کو نجات کے رستے دھاتا ہے اور اپنے حکم سے انہیں میں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاتا اور ان کو سیدھے رستہ پر چلاتا ہے
۱۰	یونس	۳	إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ أَسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ شَيْدَرُ الْأَمْرِ مَا مِنْ شَفِيعٍ إِلَّا مِنْ بَعْدِ إِذْنِهِ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ
			تمہارا پروردگار تو خدا ہی ہے جس نے آسمان اور زمین چھو دن میں بنائے پھر عرش (خت شاہی) پر قائم ہوا وہی ہر ایک کا انتظام کرتا ہے۔ کوئی (اس کے پاس) اس کا اذن حاصل کیے بغیر کسی کی سفارش نہیں کر سکتا، یہی خدا تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو۔ بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے
۱۱	ہود	۱۰۵	يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكُونُ نَفْسٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ فَمَنْهُمْ شَقِيقٌ وَسَعِيدٌ
			جس روز وہ آجائے گا تو کوئی نفس خدا کے حکم کے بغیر بول بھی نہیں سکے گا۔ پھر ان میں سے کچھ بد بخت ہوں گے اور کچھ نیک بخت
۲۲	الحج	۶۵	اللَّمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ سَحَرَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ وَيُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقْعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ
			کیا تم نہیں دیکھتے کہ جتنی چیزوں زمین میں ہیں (سب) خدا نے تمہارے زیر فرمان کر رکھی ہیں اور کشیاں (بھی) جو اسی کے حکم سے دریا میں چلتی ہیں۔ اور وہ آسمان کو تحامے رہتا ہے کہ زمین پر (نہ) گڑپڑے مگر اس کے حکم سے۔ بے شک خدا لوگوں پر نہیاں شفقت کرنے والا ہمہ بان ہے
۳۲	الأحزاب	۴۶	وَدَاعِيَا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُّنِيرًا
			اور خدا کی طرف بلا نے والا اور پر ارغ روش
۴۲	الشوری	۵۱	﴿ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْدَهُ أَوْ مِنْ وَرَائِي حَجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا فَيُوحِي بِإِذْنِهِ مَا يَشَاءُ إِنَّهُ عَلَى حِكْمَةٍ ﴾

اور ہم نے ان لوگوں کے لیے تورات میں یہ حکم لکھ دیا تھا کہ جان کے بدے جان اور آنکھ کے بدے آنکھ اور ناک کے بدے ناک اور کان کے بدے کان اور دانت کے بدے دانت اور سب زخموں کا اسی طرح بدہ ہے لیکن جو شخص بدلمعاف کر دے وہ اس کے لیے کفارہ ہو گا اور جو خدا کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ بے انصاف ہیں

وَمِنْهُمُ الَّذِينَ يُؤْدُونَ النَّبِيَّ وَيَقُولُونَ هُوَ أَدُنٌ حُلُّ أَدُنٌ خَيْرٌ لَكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةٌ لِلَّذِينَ ءاْمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ يُؤْدُونَ رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

۶۱

التَّوْبَةُ

۹

اور ان میں بعض ایسے ہیں جو بتغیر کو ایذا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ شخص نرا کان ہے۔ (ان سے) کہہ دو کہ (وہ) کان (ہے تو) تمہاری بھلانی کے لیے۔ وہ خدا کا اور مومنوں (کی بات) کا یقین رکھتا ہے اور جو لوگ تم میں سے ایمان لائے ہیں ان کے لیے رحمت ہے۔ اور جو لوگ رسول خدا کو رنج پہنچاتے ہیں ان کے لیے عذاب الیم (تیار) ہے

لَنْجُعلَهَا لَكُمْ تذِكِرَةً وَتَعِيهَا أَدُنٌ وَعِيَةً

۱۲

الْحَاقَةُ

۶۹

تاکہ اس کو تمہارے لئے یاد گار بنائیں اور یاد رکھنے والے کان اسے یاد رکھیں

أَدْنِيَهُ

وَإِذَا تُنْتَلِي عَلَيْهِ ءاِيُّثُنَا وَلَى مُسْتَكْبِرًا كَانَ لَمْ يَسْمَعْهَا كَانَ فِي أَدْنِيَهِ وَقَرِأَ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ

۷

لُفْمَانُ

۳۱

اور جب اس کو ہماری آئیں سنائی جاتی ہیں تو اکڑ کر منہ پھیر لیتا ہے گویا ان کو سنا ہی نہیں جیسے ان کے کانوں میں شغل ہے تو اس کو درد دینے والے عذاب کی خوشخبری سنادو

آدَن

وَلَاَضْلَلَنَّهُمْ وَلَاَمْنَيَنَّهُمْ وَلَءَامْرَنَّهُمْ فَلَيُبَتَّكُنَّ ءاَدَانَ الْأَنْعَمُ وَلَءَامْرَنَّهُمْ فَلَيُعَيِّرُنَّ حَلْقَ اللَّهِ وَمَنْ يَتَّخِذُ الشَّيْطَنَ وَلِيًّا مِنْ دُونَ اللَّهِ فَقَدْ حَسِرَ حُسْرَ اِنَّا مُبِينًا

۱۱۹

النِّسَاءُ

۴

اور ان کو گمراہ کرتا اور امیدیں دلاتا ہوں گا اور یہ سکھاتا رہوں گا کہ جانوروں کے کان چیرتے رہیں اور (یہ بھی) کہتا رہوں گا کہ وہ خدا کی بنائی ہوئی صورتوں کو بدلتے رہیں اور جس شخص نے خدا کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنایا اور وہ صریح نقصان میں پڑ گیا

۱۷۹

الْأَعْرَافُ

۷

وَلَقَدْ دَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِنَ الْجِنِّ وَالْأَنْسَ مُلْهُمْ قُلُوبٌ لَا يَقْعُدُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَا يُبَصِّرُونَ بِهَا وَلَهُمْ ءاَدَانٌ لَا يَسْمَعُونَ بِهَا اُولَئِكَ كَالْأَنْعَمُ بَلْ هُمْ أَضْلَلُ اُولَئِكَ هُمُ الْعَظِلُونَ

اور ہم نے بہت سے جن اور انسان دوزخ کے لیے بیدا کیے ہیں۔ ان کے دل ہیں لیکن ان سے سمجھتے نہیں اور ان کی آنکھیں ہیں مگر ان سے دیکھتے نہیں اور ان کے کان ہیں، بر ان سے سنتے نہیں۔ یہ لوگ بالکل چارپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی بھٹکے ہوئے۔ یہی وہ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں

۱۹۵	الْأَعْرَاف	۷
بِهَا قُلْ أَذْعُوا شُرَكَاءِكُمْ ثُمَّ كَيْدُونَ فَلَا تُنْظِرُونَ اللَّهُمَّ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ أَيْدٌ يَبْطِشُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبَصِّرُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ إِذَا نَسِيَ عَوْنَوْنَ بِهَا قُلْ أَذْعُوا شُرَكَاءِكُمْ ثُمَّ كَيْدُونَ فَلَا تُنْظِرُونَ		
۴۶	الْحَجَّ	۲۲
أَقْلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونُ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ إِذَا نَسِيَ عَوْنَوْنَ بِهَا فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَرُ وَلَكِنْ تَعْمَى الْفُؤُبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ		
کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی تاکہ ان کے دل (ایسے) ہوتے کہ ان سے سمجھ سکتے۔ اور کان (ایسے) ہوتے کہ ان سے سن سکتے۔ بات یہ ہے کہ آنکھیں انہی نہیں ہوتیں بلکہ دل جو سینہوں میں ہیں (وہ) انہی ہوتے ہیں		
۴۱	فَصِّلتَ	۴۱
وَقَالُوا قُلُوبُنَا فِي أَكِنَّةٍ مَمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ وَفِي إِذَا نَسِيَ وَقْرٌ وَمِنْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ إِنَّا عَمِلُونَ	۵	
اور کہتے ہیں کہ جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اس سے ہمارے دل پر دوں میں ہیں اور ہمارے کانوں میں بوجھ (یعنی بہراپن) ہے اور ہمارے اور تمہارے درمیان پردہ ہے تو تم (اپنا) کام کرو ہم (اپنا) کام کرتے ہیں		
۲	الْبَقَرَة	۱۹
أَوْ كَصَبِيبٌ مِنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلْمٌ وَرَغْدٌ وَبَرْقٌ يَجْعَلُونَ أَصْبِعُهُمْ فِي إِذَا نَسِيْهُمْ مِنَ الْصَّوْعِ خَذَرَ الْمَوْتٌ وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكُفَّارِينَ		
یا ان کی مثال یہند کی سی ہے کہ آسمان سے (برس رہا ہو اور) اس میں انہیں پر اندر ہیرا (چھا رہا) ہو اور (بادل) گرج (رہا) ہو اور بجلی (کوند رہی) ہو تو یہ کڑک سے (ڈر کر) موت کے خوف سے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور اللہ کافزوں کو (ہر طرف سے) گھیرے ہوتے ہیں		
۶	الْأَنْعَام	۲۵
وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ مُجْعَلُنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّهُ أَنْ يَقْهُهُ وَفِي إِذَا نَسِيْهُمْ وَقْرٌ وَإِنْ يَرَوْا كُلَّ إِعْيَةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا حَتَّى إِذَا جَاءُوكَ يُجْدِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هُدًى لِأَسْطِيْرِ الْأَوَّلِينَ		
۱۷	الْإِسْرَاء	۴۶
وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّهُ أَنْ يَقْهُهُ وَفِي إِذَا نَسِيْهُمْ وَقْرٌ وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْفُرْءَانِ وَحْدَهُ وَلَوْا عَلَى أَدْبِرِهِمْ نُؤْرِا		

آذانِنا

آذانِهم

۱۷

الْإِسْرَاء

۶

الْأَنْعَام

آذانِهم

آذانِنا

اور ان کے دلوں پر پردہ ڈال دیتے ہیں کہ اسے سمجھنے سکیں اور ان کے کانوں میں شغل ییدا کر دیتے ہیں۔ اور جب تم قرآن میں اپنے پروگاریکتنا کا ذکر کرتے ہو تو وہ بدک جاتے اور یہ مٹھ پھیر کر چل دیتے ہیں			
فَضَرَبَنَا عَلَىٰ ءادَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا	۱۱	الْكَهْف	۱۸
تو ہم نے غار میں کئی سال تک ان کے کانوں پر (یندہ کا) پردہ ڈالے (یعنی ان کو سلاسلے) رکھا وَمَنْ أَظْلَمُ مَمْنُ ذُكِرَ بِإِلَيْتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكْلَهَةً أَنْ يُقْهَهُهُ وَفِي ءادَانِهِمْ وَقُرَاطُونَ إِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ فَلَنْ يَهْتَمُوا إِذَا أَبْدَا	۵۷	الْكَهْف	۱۸
اور اس سے ظالم کون جس کو اس کے پروگار کے کلام سے سمجھایا گیا تو اس نے اس سے منہ پھیر لیا۔ اور جو اعمال وہ آگے کرچا اس کو بھول گیا۔ ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیتے کہ اسے سمجھنے سکیں۔ اور کانوں میں شغل ییدا کر دیا ہے کہ سن نہ سکیں) اور اگر تم ان کو رستے کی طرف بلاو تو کبھی رستے پر نہ آئیں گے وَلَوْ جَعَلْنَاهُ فِرْءَانًا أَعْجَمِيًّا لَقَالُوا لَوْلَا فَصَلَّتْ ءَايَةً لِهُ مُعَذِّبًا عَزِيزًا قُلْنُ هُوَ لِلَّذِينَ ءامَنُوا هُدًى وَشِفَاءً وَلِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي ءادَانِهِمْ وَقُرَاطُونَ وَهُوَ عَلَيْهِمْ عَمَّىٰ أَوْلَئِكَ يُنَادُونَ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ	۴۴	فَصِّلتَ	۴۱
اور اگر ہم اس قرآن کو غیر زبان عرب میں (نازل) کرتے تو یہ لوگ کہتے کہ اس کی آئیں (ہماری زبان میں) کیوں کھول کریاں نہیں کی گئیں۔ کیا (خوب کہ قرآن تو) عجمی اور (مطابق) عربی۔ کہہ دو کہ جو ایمان لاتے ہیں ان کے لئے (یہ) ہدایت اور شفا ہے۔ اور جو ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں گرانی (یعنی، ہر اپن) ہے اور یہ ان کے حق میں (موجب) نایتائی ہے۔ گرانی کے سبب ان کو (گویا) دور جگہ سے آواز دی جاتی ہے وَإِنَّى كُلَّمَا دَعَوْنَهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا أَصْبِعَهُمْ فِي ءادَانِهِمْ وَأَسْتَعْشُوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصْرُوْا وَأَسْتَبْرُوْا أَسْتِكْبَارًا	۷	نُوح	۷۱
جب جب میں نے ان کو بلایا کہ (تو بہ کریں اور) تو ان کو معاف فرمائے تو انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور کپڑے اوڑھ لئے اور اڑ گئے اور اکڑ میٹھے			

اذی

اذوا

۳۲	الْأَحْرَاب	۶۹	۶۹
۶۹	۶۹	۶۹	۶۹

اور ان میں بعض ایسے ہیں جو پیغمبر کو ایذا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ شخص زراکان ہے۔ (ان سے) کہہ دو کہ (وہ) کان (ہے تو) تمہاری بھالی کے لیے۔ وہ خدا کا اور مومنوں کی بات) کا یقین رکھتا ہے اور جو لوگ تم میں سے ایمان لائے ہیں ان کے لیے رحمت ہے۔ اور جو لوگ رسول خدا کو رنج پہنچاتے ہیں ان کے لیے عذاب الیم (تیار) ہے

إِنَّ الَّذِينَ يُؤْدُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعَنْهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَلَأَخْرَةٍ وَأَعْدَ اللَّهُمْ عَذَابًا مُّهِينًا

۵۷

الأَحْرَاب

۳۲

جو لوگ خدا اور اس کے پیغمبر کو رنج پہنچاتے ہیں ان پر خدا دینا اور آخرت میں لعنت کرتا ہے اور ان کے لئے اس نے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے

وَالَّذِينَ يُؤْدُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ مَا أَكْتَسَبُوا فَقَدْ أَحْمَمُوا بُهْنَّا وَإِثْمًا مُّبِينًا

۵۸

الأَحْرَاب

۳۲

اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسے کام (کی تھمت سے) جو انہوں نے نہ کیا ہو ایذا دین تو انہوں نے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھا

یُوذی

يَا إِيَّاهَا الَّذِينَ ءامَنُوا لَا تَنْكُحُوا بُيُوتَ النِّنِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْدَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نَظَرِينَ إِنَّ اللَّهَ وَلَكُنْ إِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوا فَإِذَا طَعَمْتُمْ فَأَنْتُشِرُوا وَلَا مُسْتَنْسِبَينَ لِحَدِيثٍ إِنْ ذَلِكُمْ كَانَ يُؤْذِنِي النَّبِيُّ فَبَسْتَحِيْ مِنْكُمْ وَاللَّهُ لَا يَسْتَحِيْ مِنَ الْحَقِّ وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَعًا فَسُلُّوْهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ ذَلِكُمْ أَطْهَرُ لِفُلوْبُكُمْ وَفُلُوبِهِنَّ وَمَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُؤْدُوا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَنْ تَنْكِحُوا أَزْوَاجَهُ مِنْ بَعْدَهُ أَبْدَأَ إِنْ ذَلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا

۵۳

الأَحْرَاب

۳۲

مومنو پیغمبر کے گھروں میں نہ جایا کرو مگر اس صورت میں کہ تم کو کھانے کے لئے اجازت دی جائے اور اس کے پکنے کا انتظار بھی نہ کرنا پڑے۔ لیکن جب تمہاری دعوت کی جائے تو جاؤ اور جب کھانا کھا چکو تو چل دو اور باتوں میں جی لگا کر نہ بیٹھ رہو۔ یہ بات پیغمبر کو ایذا دیتی ہے۔ اور وہ تم سے شرم کرتے ہیں (اور کہتے نہیں ہیں) لیکن خدا سچی بات کے کہنے سے شرم نہیں کرتا۔ اور جب پیغمبروں کی بیویوں سے کوئی سامان مانگو تو پردے کے باہر مانگو۔ یہ تمہارے اور ان کے دونوں کے دلوں کے لئے بہت پاکیزگی کی بات ہے۔ اور تم کو یہ شایاں نہیں کہ پیغمبر خدا کو تکلیف دو اور نزیہ کہ ان کی بیویوں سے کبھی ان کے بعد نکاح کرو۔ بے شک یہ خدا کے نزدیک ہڑا (گناہ کا کام) ہے

آدُو هُما

وَالَّذَانَ يَأْتِيْنَهَا مِنْكُمْ فَلَادُهُمَا فَإِنْ تَابَا وَأَصْلَحَا فَأُعْرِضُوا عَنْهُمَا إِنَّ اللَّهَ كَانَ نَوَّا إِنَّ رَحِيمًا

۱۶

النِّسَاء

۴

اور جو دو مردم میں سے بدکاری کریں تو ان کو ایذا دو۔ پھر اگر وہ نوبہ کر لیں اور نیکو کار ہو جائیں تو ان کا تیچھا چھوڑ دو۔ بے شک خدا تو بہ قبول کرنے والا (اور) مہربان ہے

اُوذوا

۱۹۵	آل عمران	۳
<p>فَاسْتَحِابَ لَهُمْ رَبِّهِمْ أَنِّي لَا أُضْبِعُ عَمَلَ مَنْكُمْ مَنْ ذَكَرَ أَوْ أُنْشَى بِعَصْنِمْ مَنْ بَعْضُهُ فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَأَخْرَجُوا مِنْ دِيرِهِمْ وَأَوْدُوا فِي سَبِيلِي وَقَتَلُوا وَقَتَلُوا لَا كَفَرُوا عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ وَلَا دُخَانُهُمْ جَنَّثٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ نَوَّا إِنَّمَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الْتَّوَابِ</p> <p>تو ان کے پرداگار نے ان کی دعا قبول کر لی (اور فرمایا) کہ میں کسی عمل کرنے والے کے عمل کو مرد ہو یا عورت ضلع نہیں کرتا تم ایک دوسرا کی جس ہو تو جو لوگ میرے لیے وطن چھوڑ گئے اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور ستائے گئے اور لڑے اور قتل کیے گئے میں ان کے گناہ دور کر دوں گا اور ان کو بہشت و میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہ رہیں بہ رہی ہیں (یہ) خدا کے ہاں سے بدلا ہے اور خدا کے ہاں اچھا بدلا ہے</p>		
۳۴	الأنعام	۶
<p>وَلَقَدْ كُدِبَتْ رُسُلٌ مِنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوا عَلَىٰ مَا كُدِبُوا وَأَوْدُوا حَتَّىٰ أَتَتْهُمْ نَصْرُنَا وَلَا مُبَدِّلٌ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ وَلَقَدْ جَاءَكَ مِنْ نَبِيِّ الْمُزَسْلِينَ</p> <p>اور تم سے پہلے کبھی پیغمبر جھٹلائے جاتے رہے تو وہ تکذیب اور ایذا پر صبر کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے پاس ہماری مدد پہنچتی رہی اور خدا کی باتوں کو کوئی بھی بدلتے والا نہیں۔ اور تم کو پیغمبروں (کے احوال) کی خبریں پہنچ چکی ہیں (تو تم بھی صبر سے کام او)</p>		

اُذی

۱۰	العنکبوت	۲۹
<p>وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ إِيمَانًا بِاللَّهِ فَإِذَا أُوذِيَ فِي الْأَنْفُسِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللَّهِ وَلَئِنْ جَاءَ نَصْرٌ مِنْ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا مَعْكُمْ أَوْ لَيَسَ اللَّهُ بِأَعْلَمِ بِمَا فِي صُدُورِ الْعَلَمِينَ</p> <p>اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم خدا پر ایمان لائے جب ان کو خدا (کے رستے) میں کوئی ایذا پہنچتی ہے تو لوگوں کی ایذا کو (یوں) سمجھتے ہیں جیسے خدا کا عذاب۔ اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے مد پہنچ تو کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ تھے۔ کیا جو اہل عالم کے سینوں میں ہے خدا اس سے واقف نہیں؟</p>		

اُذینا

۱۲۹	الأعراف	۷
<p>فَالْأُولُو أُوذِنَا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَأْتِنَا وَمِنْ بَعْدِ مَا جَنَّتْنَا قَالَ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفُكُمْ فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُ كَيْفَ تَعْمَلُونَ</p> <p>وہ بولے کہ تمہارے آنے سے پہنچے بھی، ہم کو اذیتیں پہنچتی رہیں، اور آنے کے بعد بھی۔ موسیٰ نے کہا کہ قریب ہے کہ تمہارا پروردگار تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور اس کی جگہ تمہیں زمین میں خلیفہ بنائے پھر یہ کہ تم کیسے عمل کرتے ہو</p>		

یُؤْذِنَ

۳۲	الْأَحْرَاب	۵۹	لَا يُؤْذِنَ
			يَأَيُّهَا النَّبِيُّ فُلْ لَازِرُوْجَكَ وَبَنَائِكَ وَنِسَاءُ الْمُؤْمِنِينَ بُدُنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلِبِيْنَ هَذِهِ أَدْنَى أَنْ يُعْرَفْ فَلَا يُؤْذِنَ هَذِهِ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا

اے یتغمبر اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ (باہر نکلا کریں تو) اپنے (موہبوں) پر چادر لٹکا (کر گھونگھٹ نکال) لیا کریں۔ یہ امر ان کے لئے موجب شناخت (واستیاز) ہو گا تو کوئی ان کو ایذا نہ دے گا۔ اور خدا سخشنے والا مہربان ہے

اذی

۲	الْبَقَرَة	۱۹۶	وَأَنْتُمْ حَلَّةٌ وَالْعُمَرَةُ لِلَّهِ فَإِنْ أَحْصِرْتُمْ فَمَا أَسْتَيْسِرَ مِنَ الْهَدْيِ وَلَا تَخْلُفُوا رُؤُسَكُمْ حَتَّىٰ يَبْلُغُ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِisceً أَوْ إِلَيْهِ أَدْنَى مِنْ رَأْسِهِ فَفِدِيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةً أَوْ نُسُكٍ فَإِذَا أَمْنَثْتُمْ فَمَنْ تَمَّتَ بِالْعُمَرَةِ إِلَى الْحَجَّ فَمَا أَسْتَيْسِرَ مِنَ الْهَدْيِ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامٌ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فِي الْحَجَّ وَسَبْعَةٌ إِذَا رَجَعْتُمْ تِلْكَ عَشْرَةُ كَامِلَةٌ ذَلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرٍ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ وَأَنْتُمْ اللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ
			اور خدا (کی خوشنودی) کے لئے حج اور عمرے کو پورا کرو۔ اور اگر (راتستے میں) روک لئے جاؤ تو جیسی قربانی میرہ ہو (کردو) اور جب تک قربانی اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے سر زندگی اور اگر کوئی تم میں یہ مارہ ہو یا اس کے سرین کسی طرح کی تکلیف ہو تو (اگر وہ سر منڈائے تو) اس کے بدے روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے پھر جب (تکلیف دور ہو کر) تم مطمئن ہو جاؤ تو جو (تم میں) حج کے وقت تک عرے سے فائدہ اٹھانا چاہے وہ جیسی قربانی میرہ ہو کرے۔ اور جس کو (قربانی) نہ ملے وہ تین روزے ایام حج میں رکھے اور سات جب واپس ہو۔ یہ پورے دس ہوئے۔ یہ حکم اس شخص کے لئے ہے جس کے اہل و عیال کے میں نہ رہتے ہوں اور خدا سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ خدا سخت عذاب دینے والا ہے
۲	الْبَقَرَة	۲۲۲	وَيَسْلُوكُكُمْ عَنِ الْمَحِيطِ مَقْلُونٌ هُوَ أَدْنَى فَأَعْتَزِلُوا الْقَسَاءَ فِي الْمَحِيطِ مَقْلُونٌ وَلَا تَقْرُبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرُنَّ فِإِذَا تَطَهَّرُنَّ فَأَتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمْرَكُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الظَّوَّابِنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ
			اور تم سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ وہ تو بخاست ہے۔ سو ایام حیض میں عورتوں سے کفارہ کش رہو۔ اور جب تک پاک نہ ہو جائیں ان سے مقاربت نہ کرو۔ ہاں جب پاک ہو جائیں تو جس طریق سے خدا نے ارشاد فرمایا ہے ان کے پاس جاؤ۔ کچھ شک نہیں کہ خدا توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے
۲	الْبَقَرَة	۲۶۲	الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا يُنْتَعُونَ مَا أَنْفَقُوا مِنْهَا وَلَا أَدْنَى لَهُمْ أَجْرٌ هُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا حَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْرُثُونَ

اَذَا هُمْ

وَلَا شُطِعَ الْكُفَّارِينَ وَالْمُنْتَقِيْنَ وَدَعْ أَذْنَهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا	٤٨	الْأَحْرَاب	٣٢
اور کافروں اور منافقوں کا کہانہ مانتا اور نہ ان کے تکلیف دینے پر نظر کرنا اور خدا پر بھروسہ رکھنا۔ اور خدا ہی کار ساز کافی ہے			

اَرْبَ

الْإِرْبَةِ

وَقُل لِّلْمُؤْمِنِتِ يَعْضُضْنَ مِنْ أَبْصَرِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا طَهَّرَ وَلَيُضْرِبْنَ بِحُمْرِهِنَّ عَلَى جُبُونِهِنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِيُعَوِّلْنَهُنَّ أَوْ إَبَاءَهُنَّ أَوْ بَعْوَلَتَهُنَّ أَوْ أَبَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءَ بُعْوَلَتَهُنَّ أَوْ إِحْوَنِهِنَّ أَوْ بَنَى إِحْوَنِهِنَّ أَوْ نَسَائِهِنَّ أَوْ مَلَكَتْ أَيْمَهُنَّ أَوْ التَّلَبِعَنَ غَيْرَ أُولَى الْأَرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوْ الْطَّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهِرُوا عَلَى عَوْرَتِ النِّسَاءِ وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِينَتَهُنَّ وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيَّهُ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ	٣١	النُّور	٢٤
اور مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں بچی رکھا کریں اور اپنی شرم کا ہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی آرائش (یعنی زیور کے مقامات) کو ظاہرنہ ہونے دیا کریں مگر جوان میں سے کھلا رہتا ہو۔ اور اپنے سینوں پر اوڑھنیاں اوڑھ رہا کریں اور اپنے خاوند اور باباً اور خسرا اور بیٹیوں اور خاوند کے بیٹوں اور بھائیوں اور بھتھیجیوں اور بھاخنجوں اور اپنی (ہی قسم کی) عورتوں اور لوڈی خلاموں کے سوانیزان خدام کے جو عورتوں کی خواہش نہ رکھیں یا ایسے لڑکوں کے جو عورتوں کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں (غرض ان لوگوں کے سوا) کسی پر اپنی زینت (اور سنگار کے مقامات) کو ظاہرنہ ہونے دیں۔ اور اپنے پاؤں (ایسے طور سے زین پر) نہ ماریں (کہ جھنکار کا نوں میں پہنچے اور) ان کا پوشیدہ زیور معلوم ہو جائے۔ اور مومنو! سب خدا کے آگے توبہ کرو تاکہ فلاح پاؤ			

مَآرِبُ

قَالَ هِيَ عَصَمَى أَتْوَكَّلُ عَلَيْهَا وَأَهْشَى بِهَا عَلَى عَنْمَى وَلَيَ فِيهَا مَأْرِبُ أُخْرَى	١٨	طه	٢٠
انہوں نے کہایہ میری لاٹھی ہے۔ اس پر میں سہارا اٹھتا ہوں اور اس سے سنی بکریوں کے لئے پتے جھاڑتا ہوں اور اس میں میرے لئے اور بھی کتنی فائدے ہیں			